

GABA

لَا يَجِدُونَ لَهُ مَثَلًا فِي الْعَالَمِ

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ إِنَّمَا يَرَى

حَمْزَلٌ

بِشَوْلٍ

رَسُولُ اقْرَبِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمِسْتُوْنُ عَائِيْنِ



سُورَةُ الْمُكْلُك

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

سُورَةُ لَيْلَسَ

أَسْمَاءُ الَّتِي أَنْكَرَهُمْ بِإِيمَانِهِ

أَسْمَاءُ الْجُنُّوْنِ

سید الاستغفار

حضرت قداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا (سید الاستغفار) صحیح کو صدق دل (یقین و ایمان) سے پڑھے گا پھر اسی دن شام سے پہلے مر جائے تو وہ شخص جنتی ہو گا اور جورات کو پڑھے صحیح سے پہلے مر جائے تو وہ شخص جنتی ہو گا۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ حَلَقْتَنِي وَ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا فرمایا اور

أَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ فَا

میں بندہ ہوں آپ کا اور میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُمْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُو رَءَءِ

طااقت کے مطابق میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں میرے کاموں کے وباں سے جو میں نے کیے ہیں مجھے

لَكَ يَنْتَهِي تَكَ عَلَى وَأَبْوَءُ بِكَ شَيْئًا فَاغْفِرْنِي

اقرار ہے ان نعمتوں کا جو مجھ پر آپ کی ہیں اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیے میرے گناہ

فِإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ط

کیونکہ کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سوا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَكْبَرُ

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

سُورَةُ بَيْسٍ

سُورَةُ الْمُلْكِ

آسَمَاءُ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ

آسَمَاءُ الْحُسْنَى

مَنْزِل

بِشَوْل

رَسُولِ اقْدَسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَسْتُونِ دُعَائِينِ

گابا مانزِل اردو منزِل، اردو بیزار، کراچی

فون نمبر: ۰۳۱-۳۲۲۲۳۶۵۱۵-۳۲۶۲۸۲۱۵

website: www.gabaedu.com



سُرَّاً لِيْسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو براہم بران نہایت رحم والا ہے۔

لِيْسَ قَرَأَ الْقُرْآنَ إِلَّا حَكِيَّوْنَ إِنَّكَ لَيْسَ الْمَرْسَلُونَ عَلَىٰ

ہیں۔ قسم ہے باحکت قرآن کی۔ بیشک آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) رسولوں میں سے ہیں

صَرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِتَذَكَّرُوْنَا

سیدھے راستہ پر ہیں۔ نازل کیا ہوا غالب، مہربان کا۔ تاکہ آپ اس قوم کو ذرا میں،

فَمَا أَنْذَرَ أَبَا وَهْمَ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ

جس کے باپ دادا نہیں ذرا بے گئے، پس وہ غافل ہیں تحقیق ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات

أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي قَاعَدَةِ هُنَّا قِيمٌ أَغْلَلُوا

ثابت ہو چکی ہے، پس وہ ایمان نہ لائیں گے۔ بیشک ہم نے ان کی گروں میں ذالے ہیں طوں،

فَهُنَّا إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُفْكَرُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ يَيْنِ

بھروسہ تھوڑی سمجھ (ازگے ہیں) تو ان کے سرائل رہے ہیں۔ اور ہم نے کرداری ان کے آگے

أَيْدِيهِمْ سَدًا وَصُنْ حَلْقِهِمْ سَدًا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ

ایک دیوار اور ان کے پیچے ایک دیوار، پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا، پس «

لَا يُفْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَنْذَرْنَاهُمْ أَمْ لَمْ نُنْذِرْنَاهُمْ

دیکھتے نہیں۔ اور یہاں ہے ان کے لئے خواہ تم انہیں ذراوا یا شہ ذراوا

لَأُوْهِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُشَدِّدُ مِنْ أَتَبَعَ الدِّرْكَ وَخَشِنَ الرَّحْمَنَ

وہ ایمان نہ لائیں گے۔ اس کے سو نہیں کہ تم (اس کو) ذرا تے ہو جو کتاب فتحت کی پیروی کرے۔ اور بن

يَا لِلْعَيْبِ قَدِشَرُهُ بِهَغْفَرَةٍ وَآجِرٌ كَوْنِيمٍ ۝ إِنَّا نَخْنُ مُنْجِي

دیکھے اللہ سے ڈرے، پس آپ (علیہ السلام) سے بخشش اور اپنے اجر کی خوشخبری دیں۔ پیشک ہم مردوں کو زندہ کرتے

الْمَوْتَىٰ وَنَكْتَبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارُهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

ہیں، اور ہم ان کے عمل اور ان کے نشانات لکھتے ہیں (جو وہ چھوڑ گئے)

فِي إِمَامِ مُؤْمِنِينَ ۝ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْطَابَ الْقَرَيْبَةِ

۱۸

اور ہر شے کو ہم نے لوح محفوظ میں شمار کر رکھا ہے اور آپ (علیہ السلام) ان کے لئے بستی واں کا قصد بیان کریں،

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلَنَا إِلَيْهِمْ أَشْتَرِينَ

جب ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِشَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُصْرِلُونَ ۝

انہیں جھٹلایا، پھر ہم نے تیرے سے تقویت دی۔ پس انہوں نے کہا پیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گے ہیں۔

قَاتُوا مَا آتَتُمُ الْأَبْشِرُ قَتَلْنَا لَا وَمَا آتَنَا الرَّحْمَنُ مِنْ

وہ بولے تم محض ہم جیسے آدمی ہو، اور نہیں اتنا اللہ نے کچھ

شَيْءٍ دَرَأْتُمْ إِلَّا تَكُونُونَ ۝ قَاتُوا مَرْيَمَ بِمَا يَعْلَمُ

بھی، تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے،

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلِيَّتُمْ إِلَّا وَالْيَاغُ النَّبِيُّنَ ۝

پیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گے ہیں۔ اور ہم پر (یعنی ہمارے ذمے) نہیں مگر (صرف) صاف صاف پنچادیا

قَالُوا إِنَّا نَظَرْنَا إِلَيْكُمْ لَئِنْ لَمْ تَتَّهِّفُوا لَنَرْجِسْكُمْ
وَكَبَّنَتْ لَهُ كَمْ نَحْنُ بِإِيمَانِنَا مُبْلِيْنَ اَنْرَجِسْكُمْ

وَلَيَمْسِكُمْ فَشَاعَدَ إِلَيْهِمْ قَالُوا أَطَّلِيْرُكُمْ قَعْدَمْ
اوْتَهِمْ هُمْ سَدِّ دَرَّتَكُمْ عَذَابَ ضَرُورَ پَيْنَهُمْ
آهَنْ ذَكْرُتُهُمْ بَلْ آثَمْ قَوْمٌ فَسِرْقُونَ وَجَاءَهُمْ

كِيْتَمْ (اس کو خوست سمجھتے ہو) کِتَمْ سمجھائے گئے ہو، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوں ہو۔ اور شہر کے پر لے
آقَصَا الْمَدِيْنَةِ رَحْلَ يَسْعَى قَالَ يَقُولُ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ

سرے سے ایک آدمی دوزتا ہوا آیا، اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو۔
اتَّسِعُوا هَنْ لَا يَسْكُنُمْ أَخْرَى وَهُمْ هُمْ قَدْ وَلَ

تم ان کی پیروی کرو، جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے، اور وہ بدایت یافتہ ہیں۔
وَصَالِي لَا أَعِيدُ الدِّيْنَ فَطَرَقَنِ وَالْيَدِ شَرْجَعُونَ

اور مجھے کیا ہوا (یعنی میرے پاس کیا عذر ہے) کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے بیدار کیا، اور تم اسی طرف لوٹ کر جاؤ گے
حَمَدُهُمْ دُوَّتِهُمُ الْهَمَّ إِنْ يُرِدُنَ الرَّحْمَنَ يَضْرِبُ لَا

کیا میں اس کے سوا ایسے مجبود ہالوں؟ کہ اگر اللہ مجھے انسان پہنچانا چاہے تو ان کی
تُغْنِي عَنِّي شَفَاقَ عَشْهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِدُونَ إِنَّ إِذَا

سفر اس میرے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ بیٹک میں اس
لَقِيْنَ حَلِيلَ مُهِمِّيْنَ إِنَّ أَهَنْتُ بِرَتِكُمْ قَاتِلَهُوْنَ

وقت کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ بیٹک میں تھاے پر در دگار پر ایمان لایا پس تم میری سنو۔

رَبِّيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ» قَالَ يَلِيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٦﴾

(اس شہید کو) ارشاد ہوا تو جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا۔ کاش! میری قوم اس بات کو جانتی کر مجھے بخش

غَفَرَلِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكَرَّمِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَمَا آتَزَلْنَا

دیا میرے رب نے اور اس نے مجھے (اپنے) نوازے ہوئے لوگوں میں سے کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس

عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدِهِ مِنَ السَّاءِ وَمَا كُنَّا

کی قوم پر (فرشتہوں کا) کوئی لٹکر نہیں اتارا آسمان سے، اور ہم اتارنے والے ہی

مُتَزَلِّلِيْنَ ﴿٧٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا مَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

نہ تھے (ان کی سزا) نہ تھی مگر ایک چتلہاز، پس وہ اپاںک

خَمْدُونَ ﴿٧٩﴾ يَحْسَرَةً عَلَى الْعِيَادَةِ مَا يَأْتِيْهِمْ مِنْ

بجھ کر رہ گئے۔ ہائے حسرت! بندوں پر کہ ان کے پاس کوئی

رَسُولٌ إِلَّا كَانُوا إِلَيْهِ يَسْتَهِزُونَ ﴿٨٠﴾ أَلَمْ يَرُوا كُمْ أَهْلَكْنَا

رسول نہیں آیا مگر وہ اس کی بھی اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ ہم نے

قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنْهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٨١﴾ وَإِنْ

ان سے قبل کتنی بستیاں ہلاک کیں کہ وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ اور (کوئی ایسا)

كُلُّ لَيْلَةٍ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٨٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ

نہیں مگر بکے سب ہمارے روپرو حاضر کے جائیں گے اور مردہ زمین ان کے لئے ایک ثانی ہے۔

الْمَيْتَةُ آحْيَيْنَاهَا وَآخْرَجْنَا مِنْهَا حَيَّا قَيْشَهُ

ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے اناق نکالا، پس اس سے

يَا أَكْلُونَ وَجَعَلْتَ فِيهَا جَنَّتٍ مِنْ تَحْيِيلٍ وَأَعْنَابٍ

وہ کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں باغات بنائے کھجور اور انگور کے

وَقَيَّرْتَ فِيهَا مِنَ الْعَيْوَنِ لِيَاكُلُوا مِنْ قُمَرِهِ

اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے تاکہ وہ اس کے پھلوں سے کھائیں

وَمَا عَمَلْتُهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ سُبْحَنَ الَّذِي

اور اسے ان کے باخھوں نے نہیں بنایا تو کیا وہ شکرنا کریں گے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے

خَلَقَ الْأَرْضَ وَاجْعَلَهَا مِنَ أَثْنَتِنْ أَرْضٌ وَمِنْ آنْقُسِهِمْ

ہر چیز کے جوڑے پیدا کیے اس (قبیل) سے جوز میں اگاتی ہے (نباتات) اور خود ان کی جانوں (انسانوں میں سے)

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ وَإِيَّاهُمْ أَيْلَمْ نَسْلُخُ مِنْهُ الظَّهَارَ

اور ان میں سے جنمیں وہ (خوبی) نہیں جانتے۔ اور ان کیلئے رات ایک نشانی ہے ہم دن کو اس سے کھینچ (ٹکالتے ہیں)

فَإِذَا هُمْ مُطْلَمُونَ وَالشَّمْسُ تَحْمِلُ مِسْكَنَهُمْ لَهَا

تو وہ اچاک اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج اپنے مقررہ راست پر چلتا رہتا ہے

ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَالْقَهْرَ قَدْرُهُ مَتَازِلَ

یہ اللہ غالب و دانا کا مقرر کردہ (نظام) ہے۔ اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں

حَتَّىٰ عَادَ كَالْعَرْجُونَ الْقَدِيمِ وَالشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا

یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے نہ سورج کی مجال کہ چاند کو

أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرُ وَلَا أَيْلَمْ سَابِقُ الظَّهَارِ وَكُلُّ

جا پکڑے اور نہ رات (کی مجال) پہلے آئے دن سے، اور سب اپنے

فِي قَلْبِكَ لَسْبَحُونَ ۝ وَأَيْتَهُمْ أَنْتَ حَمَلْتَ أَذْرِيزَتْهُمْ

دازہ میں گردش کرتے ہیں۔ اور ان کے لئے ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو

فِي الْقُلُبِ الْشَّجُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا

سوار کیا مجری ہوئی کشتوں میں۔ اور ہم نے ان کے لئے اس کشتی بھی اور چیزوں پیدا کیں جن پر وہ سوار

يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ تَشَاءْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا هَمْ رَبِّهِمْ وَلَا

ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں غرق کر دیں۔ تو نہ (کوئی) ان کے لئے فریادرس (ہو) اور نہ وہ

هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً قِبَّا وَمَتَاعًا إِلَى حَيْثِ

چھڑائے جائیں۔ مگر (یہ کہ) ہماری رحمت سے (ہو) اور ایک وقت میں تک فائدہ دینا (منظور ہے)

وَإِذَا أُقْبَلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا يَبْيَنُ أَيْدِيهِكُمْ وَمَا خَلَقَكُمْ

اور جب ان سے کہا جائیگا تم (اس عذاب سے) ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

لَعْنَكُمْ سُرَاحُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ هُنَّ أَيْدِيَهُ صِنْ أَيْتِ

شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں

رَبِّهِمْ إِلَّا كَافُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا أُقْبَلَ لَهُمْ

آتی۔ مگر وہ اس سے روگرانی کرتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے

أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَلَّذِينَ أَمْنُوا

کہ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مونوں سے کہتے ہیں

أَنْظَرْنِي مَنْ لَوْيَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۝ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

کیا ہم اسے مکھائیں؟ جسے اگر اللہ چاہتا ہے تو اسے کھانے کو دیتا، تم تو صرف

ضَلِيلٌ مُّبِينٌ وَيَقُولُونَ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

کھلی گمراہی میں ہو۔ اور وہ (کافر) کہتے ہیں کہ (پورا ہوگا) یہ وعدہ (تیامت)؟

كُفَّارٌ ضَلِيلٌ قَيْنَ وَمَا يَنْتَظِرُونَ إِلَّا صِحَّةً وَاحِدَةً

اگر تم بچے ہو۔ وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں، مگر ایک چکھاڑ (صور کی تند آواز) کا، جو

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ فَلَا يَسْتَطِعُونَ تَوْهِيمَهُ

انہیں آپکرے گی اور وہ باہم بھجز رہے ہوں گے۔ پھر وہ نہ دیست کر سکیں گے، اور نہ اپنے مگروں والوں کی

وَلَوْلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ وَتَفَخَّضَ فِي الصُّورِ قَادِمًا

طرف لوٹ سکیں گے۔ اور (دوبارہ) پھونکا جائے گا

هُمْ هُنَ الْأَجْدَاثُ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسُلُونَ قَالُوا

صور، تو وہ یا کیک قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑیں گے۔ وہ کہیں کے

لَوْلَيْكَ أَصْنَعْ بَعْثَاتًا مِّنْ مَرْقَبِنَامَ هَذَا فَإِنَّهُ عَدَ

اے والے ہم پر انہیں کس نے اٹھا دیا؟ ہماری قبروں سے، یہ ہے وہ وعدہ

الرَّحْمَنُ وَهَدَى الْمُرْسَلُونَ إِنْ كَانَتْ إِلَّا

جو (الله) رحم نے کیا تھا، اور رسولوں نے کیا کہا تھا۔ (یہ) نہ ہوگی مگر ایک

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَيَادَاهُمْ جَهِنَّمُ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ

چکھاڑ۔ پس یا کیک وہ سب ہمارے سامنے حاضر کے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَرُونَ إِلَامًا

پس آج ظلم نہ کیا جائے گا کسی شخص سے کچھ (بھی) اور جو تم کرتے تھے

كُفْتُهُ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَبَ الْجَنَّةِ إِلَيْوْمَرْقُ

پس اسی کا بدلہ پاؤں گا۔ بے شک آج اہل جنت میں ایک شغل میں خوش طبعی

شُغْلٍ فِكْهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظَلَلٍ عَلَىٰ

کرتے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تھنوں پر نکلیے لگائے ہوئے

أَلَا رَآءِكِ مُشَكِّونَ ۝ لَهُمْ قِيَمًا كَهَدَ وَلَهُمْ

(بیٹھے) ہوں گے۔ ان کے لئے اس (جنت) میں ہر تم کا میوہ ہے، اور جو وہ چاہیں گے

شَاءَ يَدْعُونَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحْمَنِ ۝ وَامْتَازُوا

ان کے لئے (موجود) ہوگا مہربان پور دگار کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا۔ اور اے

إِلَيْوْمَرْأَتِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ أَلَّهُ أَعْهَدَ إِلَيْكُمْ

مجرمو! تم آج الگ ہو جاؤ۔ اے اولاد آدم! کیا میں نے تمہاری طرف

يَبِيَقَ أَدَهَرَ أَنْ لَا تَعِدُوا الشَّيْطَنَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

حکم نہیں بھیجا تھا؟ کہ تم پرش نہ کرنا شیطان کی، بیٹھ وہ تمہارا کھلا دشمن

مُسْبِتٌ ۝ وَأَنْ أَعْبُدُ وَنِي ۝ هَذَا صَرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

ہے۔ اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِثْكُومٌ حِيلًا كَثِيرًا أَقْلَمَ تَكُونُوا

اور اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گراہ کر دیا، سو کیا تم عقل سے کام

تَعْقِلُونَ ۝ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُفْتُهُ تَوْعِدُونَ ۝

نہیں یہتھے؟ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

إِذْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ أَلْيَوْمَ نَعْلَمُ
 تم جو کفر کرتے تھے اس کے بعد آج ان میں داخل ہوا۔ آج ہم ان کے مفہوم پر
 عَلَىٰ أَقْوَاهِهِمْ وَتَكْلِمُهَا أَيْدِيهِمْ وَشَهَدُوا زَلْفَهُمْ
 مر لگادیں گے، اور ہم سے ان کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں گولی
 بِهَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْنَشَاءُ لَطَسَّا عَلَىٰ
 دینی گے جو وہ کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں ملیا میٹ کریں۔ ہر دو
 آعْيُنِهِمْ قَاسْتِهُو الْقِرَاطَقَافَ يُبَصِّرُونَ ۝ وَلَوْ
 رات کی طرف سبقت کریں (وزیر) تو کہاں دیکھے سکیں گے؟ اور اگر ہم
 لَشَاءُ لَمْسَهُنَّهُمْ عَلَىٰ مَكَانِتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
 چاہیں تو انہیں ان کی جگہوں میں (ان کے گھر بیٹھے) (ان کی شکلیں) منع کر دیں
 يَعْمَلُهُمْ وَلَا يَوْجِعُونَ ۝ وَمَنْ تُعَذِّرُهُ فَتَعْلَمُ
 پھر وہ نہ چل سکیں، اور نہ لوٹ سکیں۔ اور ہم جس کی عمر دراز کرتے ہیں اسے پیدا ش
 الْخَلْقُ أَفَلَا يَعْقُلُونَ ۝ وَمَا عَلِمْتُهُ الشِّعْرُ وَمَا يَنْبَغِي
 میں اونچا کر دیتے ہیں تو کیا وہ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ان کو (آپ ﷺ) کو شعر نہیں سکھایا، اور یہ
 لَهُ ذَرْنُ هُوَ لَا ذِكْرُ وَهُرَانُ هُمْ يَرْئُونَ ۝ لَمْ يُنْذَدِرَ
 آپ ﷺ کی شیائیں نہیں تھیں، یہ نہیں مگر (کتاب) فتحت اور واضح قرآن۔ تاکہ آپ ﷺ اس کو
 هَنْتَ كَانَ حَيَا وَيَحْقِّ القَوْلُ عَلَىٰ الْكُفَّارِينَ ۝ أَوْلَمْ
 وہ نہیں جو زندہ ہو اور کافروں پر بہت ثابت ہو جائے۔ یا کیا وہ نہیں

يَرُوا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلُتُمْ أَيْدِيهِنَّا أَنْعَامًا

دیکھتے کہ ہم نے جو (چیزیں) اپنی قدرت سے بنائیں، ان سے ان کے لئے پیدا کئے چوپائے

فَهُمْ لَهَا حُلْكُونَ ۝ وَذَلِكُ اللَّهُ أَنَّهُمْ قَمْتُهَا رَكُوبٍ هُمْ

پس وہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے ان (چوپایوں) کو ان کا فرمانبردار کیا، پس ان میں سے (بعض) ان کی سواری

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَكُفُّرُ قَبْرِهَا مَنَافِعٌ وَمَشَارِبٌ ۝

ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے لئے (بہت سے) فائدے اور پینے

أَقْلَادِ يَسْكُنُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ الْهَمَةَ

کی چیزیں ہیں کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے؟ انہوں نے بنائے اللہ کے سوا اور معبد (اس خیال باطل

لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

سے کہ) شاید وہ مدد کئے جائیں، وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے، اور وہ ان کے لئے (مجرم) شکر

لَهُمْ جَنَدُ مُحَمَّرُونَ ۝ فَلَا يَجْزِيُوكُمْ فَوْلُهُمْ إِنَّا

(کی شکل میں) حاضر کئے جائیں گے۔ پس آپ ﷺ کو ان کی بات مغموم نہ کرے۔ پیش ہم

تَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلَمُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَ

جانتے ہیں جو وہ چمچاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہیں

إِلِّيْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ تُنْقَلَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا؟ اور پھر ناگہاں وہ ہوا جھکڑا لو

فَمِنْهُنَّ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَتَسْعَ خَلْقَهُ ۝ قَالَ مَنْ يُعْجِي

کھلا۔ اور اس نے ہمارے لئے ایک مثال بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہنے لگا کون

الْعَظَمَرَ وَهِيَ رَبُّ الْجِمَرِ ۝ قُلْ يَحْسِنُهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا

ہم یوں کو پیدا کرے گا؟ جبکہ وہ مل پہنچی ہوں گی۔ آپ ﷺ فرمادیں اسے وہ زندہ کرے گا جس نے انہیں

أَوَلَ حَرَقٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيهِ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

پہلی بار پیدا کیا، اور وہ ہر طرح سے پیدا کرنا جانتا ہے۔ جس نے تمہارے لئے بزر

فِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا آتَنَاهُ قِبَلَةً ثُوَقَدْ وَنَ ۝

درخت سے آگ پیدا کی، پس اب تم اس سے (آگ) نکاتے ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقُدْرَةِ عَلَى

وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ

أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بِلِقَ وَهُوَ الَّخَلُقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّا أَمْرَرْ

ان جیسا اور پیدا کرے۔ ہاں! (کیوں نہیں) وہ بڑا پیدا کرنے والا دانا ہے۔ اس کا کام

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَكَ كُنْ فَيَكُونُ ۝ قَوْسِ حِنْ

اس کے سو نہیں کہ وہ کسی نئے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس کو کہتا ہے ”ہو جا“ تو وہ ہو جاتی ہے۔ سو پاک ہے

۵ بِالَّذِي يَسِيرُ كُلَّ مَلَكُوتٍ كُلِّ شَمْوَحٍ وَالْأَيْوْمُونَ وَرَجَوْنَ ۝

وہ (ذات واحد) جس کے ہاتھ میں ہر شے کی باہشت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

فضائل سورۃ واقعہ

ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے بحوالہ ابن عساکر ابوظہبی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ واقعہ قل کیا ہے کہ حضرت

عبدالله بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرض وفات میں حضرت عثمان بن عفی اللہ تعالیٰ عنہ عیادت کے لئے

تحریف لے گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا مانشکسی (تمہیں کیا تکلیف ہے) تو فرمایا۔ **ذُنْسُمَى** (یعنی اپنے گناہوں کی تکلیف ہے۔) (اللہ اللہ یہ ہے سما پر کرام کا خوف خدا) پھر پوچھا مانشکسی (یعنی آپ کیا چاہتے ہیں) تو فرمایا رحمت ربینی (میں اپنے رب کی رحمت چاہتا ہوں) پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کے لئے کسی طبیب کو باتا ہوں تو فرمایا **الظَّلِيلُ** افسر ضمیں (یعنی مجھے طبیب ہی نے بیمار کیا) پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کے لئے بیت المال سے کوئی عطیہ بخیج دوں تو فرمایا الاحاجة لی فیها (مجھے اس کی کوئی حاجت نہیں) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ عطیہ لے لیجئے وہ آپ کے بعد آپ کی لڑکیوں کے کام آئے گا۔ تو فرمایا کہ کیا آپ کو میری لڑکیوں کے بارے میں یہ فکر ہے کہ وہ فقر و فاقہ میں بنتا ہو جائیں گی۔ مگر مجھے یہ فکر اس لئے نہیں کہ میں نے اپنی لڑکیوں کو تاکید کر رکھی ہے کہ ہر رات سورۃ واقعہ پڑھا کر یہ کیونکہ میں نے رسول ﷺ سے سنائے۔

مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ كُلَّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فاقَةٌ أَبَدًا

”جو شخص ہر رات میں سورۃ واقعہ پڑھا کرے گا، وہ کبھی فاقہ میں بٹانا نہیں ہو گا۔“ (ابن کثیر)

ایمان و یقین کے ساتھ پڑھنا معمول بنا گی اور برکات خداوندی سے اپنا دامن بھریں۔

سورۃ الواقعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو براہمہ بان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا دُقِعَتِ الْوَاقِعَةُ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَارِدَةٌ

(یاد کرو) جب واقع ہو جائے گی واقع ہونیوالی (قیامت) اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں (کسی کو)

خَاقَّنَهُ رَأْقَعَهُ ۝ إِذَا رَجَتِ الْأَرْضُ رَجَّا

پت کرنے والی (کسی کو) بلند کرنے والی۔ جب زمین سخت زلزلے سے لرزنے لگی گی،

وَكُنْتَ أَلْجِيَالْ بَشَّا ۝ فَكَانَتْ هَيَاءً مُّتَبَشِّلا

اور پہاڑ نوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر پراندہ غبار ہو جائیں گے۔

وَكُنْتَهُ أَزْوَاجَ أَشْلَدَةً ۝ فَأَصْبَحَ الْمَيْمَنَةُ

اور تم ہو جاؤ گے تین تم۔ تو دائیں ہاتھ دالے (سبحان اللہ)

مَا أَصْبَحَ الْمَيْمَنَةُ ۝ وَأَصْبَحَ الْمَشْعَمَةُ

کیا ہیں دائیں ہاتھ دالے! اور بائیں ہاتھ دالے (افسوں)

مَا أَصْبَحَ الْمَشْعَمَةُ ۝ وَالشَّيْقُونَ الشَّيْقُونَ

کیا ہیں بائیں ہاتھ دالے! اور سبقت لے جانے والے (ماشاء اللہ) سبقت لے جانے والے ہیں!

أُولَئِكَ الْمُفَرِّجُونَ ۝ فِي حَجَّتِ التَّعْبُودِ

بھی ہیں (اللہ کے) مقرب نعمتوں دالے باغات میں۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ

بری جماعت پیلوں میں سے۔ اور تھوڑی جماعت پچھلوں میں سے۔

عَلَىٰ هُنَّ رِفْقٌ مُّؤْضِنٌ ۝ فُتُّكَيْنَ عَلَيْهِمَا مَّا تَفْعَلُيْنَ

سونے کے تاروں سے ہے ہوئے تھوں پر، تکمیل کا شے ہوئے اس پر آئنے سائے (بیٹھے ہوئے)

يَطْوِقُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُّحَمَّدُونَ ۝ يَا كُوَايْ

ان کے ارد گرد لڑکے پھریں گے بیش (لڑکے ہی) رہنے والے۔ آبخوروں اور آفتابوں

وَأَبَارِيقَةً وَكَأْسَ صَنْ مَعِينٍ ۝ لَا يُحَصَّلَ عُونَ

کے ساتھ اور صاف شراب کے پیالوں (کے ساتھ) نہ اس سے انہیں درد سر ہوگا اور

حَتَّهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۝ وَفَأَكْهَلَةٌ مِّنْ أَيْتَ خَلِرُونَ ۝

نہ ان کی عقولوں میں فتور آئے گا اور (ہر قسم کے) میوے جو وہ پسند کریں گے۔

وَكَرِيمٌ طَّيْرٌ مَّا يَشَهُدُونَ ۝ وَحَوْرٌ عَيْنٌ ۝

اور پندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں،

كَامْثَالُ الْلَّوْلُوِ الْكَنْوُونَ ۝ جَزَاءً مِّمَّا كَانُوا

جیسے موتی (کے دانے) سپی سے چھپے ہوئے۔ اس کی جزا جو وہ کرتے

يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُوا ۝ وَلَا تَأْشِيمًا ۝

تھے۔ وہ اس میں نہ بیہودہ بات سنیں گے۔ اور نہ گناہ کی بات۔

إِلَّا وَقِيلًا سَلَامًا ۝ وَاصْحَابُ الْيَمِينِ هَمَا

غمگ (وہاں) کلام "سلام سلام" ہوگا۔ اور دائیں ہاتھ والے (بجان اللہ) کیا

اصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سَدْرٍ مَّخْضُورٍ ۝ وَطَلْحَةٍ

ہیں دائیں ہاتھ والے! بیربوں میں بے خار والی۔ اور (ان کے لئے ہوں گے)

مَنْتَهُوْ دِيْنٌ كَوْظَلِيْلَ كَمَدِيْلَ وَرِيْلَ وَكَسَارَهُ مَسْكُورَهُ قِبَرِيْلَ وَ
بَرِيْلَهُ بَرِيْلَهُ اور دِرِيْلَهُ سَارِيْلَهُ بَرِيْلَهُ بَرِيْلَهُ (بُرْنَه) اور
فَأَكَهَهُ كَشِيرَهُ لَهُ لَهُ مَهْطُوْهُ سَهَهُ لَهُ لَهُ مَهْطُوْهُ سَهَهُ
کَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ (بُلْه) نَمَهُ بَلِيْلَهُ اور نَمَهُ (الْهَنْ) کَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ (بُلْه)
وَهَسْرُهُ شَهْرُهُ وَعَلِيْلَهُ إِنَّا آتَيْشَاهَهُنَّهُ إِنَّا آتَيْشَاهَهُنَّهُ
اَنَّهُ اَهْبَهَهُ اَهْبَهَهُ فَرْشَاهُنَّهُ مِنْهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ اَنَّهُ خَوبَهُ اَنَّهُ دِنْ
فَجَعَلْتُهُنَّهُ اَيْكَارَاهُ لَهُ عُرُيْيَا اَشْرَايَا لَهُ اَصْحَبِ
مَنْهُ بَلِيْلَهُ اَنَّهُ کَوْنَارِيْلَهُ، مَهْبَبُهُ بَلِيْلَهُ دَائِنِهُ بَلِيْلَهُ وَالْبَوْنَ
الْبَيْسِيْنَهُ شَلَهُ مَصَنَهُ الْاَوَّلِيْنَهُ وَشَلَهُ مَصَنَهُ
کَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ
اَلَّا خَرِيْيَنَهُ وَأَصْحَبُهُ الشَّهَالِهُ مَهَا اَصْحَبِ
مَنْهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ
الشَّهَالِهُ فِي سَهْوِيْرَهُ وَحَصِيرِيْرَهُ وَكَوْظَلِيْلَهُ وَكَمَدِيْلَهُ وَرِيْلَهُ
بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ اور بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ بَلِيْلَهُ
لَهُ
لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ

قَبْلَ ذَلِكَ حُتَّرَ قَيْنَ^{٢٧} وَكَانُوا يُصْرُونَ

سے قبل نعت میں پڑے ہوئے تھے۔ اور وہ بھاری گناہ پر

عَلَى الْحِدْثِ الْعَظِيمِ^{٢٨} وَكَانُوا يُقْرُونَ لَا إِذَا

اڑے ہوئے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کیا جب ہم مر گئے اور ہم (منی میں مل کر)

مَتَّنَا وَكَانَ مُرَأًى وَعَظَمَاءَ أَنَّا لَمْ يَعْلَمُوْنَ^{٢٩}

منی ہو گئے، اور بڈیاں ہو گئے کیا ہم دوبارہ ضرور اٹھائے جائیں گے؟

أَوْ أَبَأْتُمْ كَا الْأَوَّلُونَ^{٣٠} فَلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَ

کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟ آپ (علیہ السلام) کہدیں، پیش کیا ہو گئے اور

الْآخِرِينَ^{٣١} لَمْ يَجِدُوْنَ لَا إِلَى هِيَقَاتٍ يَوْهِرُ

چھپلے۔ ایک مقررہ دن کے وقت پر ضرور جمع کئے

مَعْلُوْهِرٌ^{٣٢} ثُرَّا كُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ^{٣٣}

جائیں۔ پھر پیش کیا ہے جملاتے والے گراہ لوگوں

لَا كُلُونَ صُنْ شَجَرٌ مِنْ رَفُوْهِرٌ^{٣٤} فَمَا لُؤْنَ

ابتدہ تم تھوہر کے درخت سے کھانے والے ہو (کھانا ہوگا) پس اس سے

صُنْهَا الْيُطُونَ^{٣٥} فَشَرِيُونَ عَلَيْهِ صُنَ

پیش بھرنا ہوگا۔ سو اس پر پینا ہوگا کھوانا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ ۝ هٰذَا

ہوا پانی۔ سو پینا ہوگا پیاس اونٹ کی طرح پینا۔ یہ

نُرُّهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ رَبَّنِيْنَ حَاقَتْكُمْ فَلَوْلَا

روز جزا ان کی مہماں ہوگی ہم نے تمہیں پیدا کیا سو تم کیوں تصدیق

تَصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَفْسِيْدُونَ ۝ أَنْتُمْ

نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو تو! جو (انفس) تم عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو،

تَخْلُقُوتَهُ أَهْرَافُهُنَّ الْخَلِقُونَ ۝ رَبَّنِيْنَ قَدْرَنَا

کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے تمہارے درمیان

پَيْتَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا تَحْسِنُ بِهَشْمِوْقِيْنَ ۝ عَلَىٰ آنَّ

موت (کا وقت) مقرر کیا ہے، اور ہم اس سے عاجز نہیں۔ کہ ہم (تمہاری

ثِيَّرَ أَهْشَائِكُمْ وَنُذِّلَكُمْ فِيْ مَالَّا تَعْلَمُونَ ۝

جگہ) تم جیسی (اور قوم) بدل دیں، اور ہم تمہیں (ایسے عالم) میں پیدا کر دیں، جو تم نہیں جانتے۔

وَلَقَدْ عِلِّمْتُمُ الْأَنْشَاءَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا حَدَّ كَوْنُونَ ۝

اور یقیناً تم پہلی پیدائش جان چکے ہو، تو تم کیوں غور نہیں کرتے،

أَفَرَأَيْتُمْ مَا نَحْنُ نَحْنُ ۝ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَ هَذَا أَهْرَ

بھلا تم دیکھو تو جو تم بوتے ہو، کیا تم اس کی کاشت کرتے ہو؟ یا ہم

نَحْنُ الْرَّعُونَ ۝ لَوْنَشَاءٌ لَجَعَلْنَاهُ حُطَلَمًا

کاشت کرنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو البتہ ہم اسے کر دیں رینہ رینہ، پھر تم باقیں

فَظَلَّتِمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُعَرِّمُونَ ۝ يَلْ نَحْنُ

بناتے ہو جاؤ (رو جاؤ) کہ بیٹک ہم تاداں پڑجانے والے ہو گئے بلکہ ہم

مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَسْرِيْبُونَ ۝

محروم رہ جانے والے ہیں۔ بھلا تم دیکھو تو پانی جو تم پیتے ہو۔

إِنَّمَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْهُنْدِنَ أَمْرَنَحْنُ الْمُنْزَلُونَ ۝

کیا تم نے اسے باول سے اٹارا؟ یا ہم اٹارنے والے ہیں؟

لَوْنَشَاءٌ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کڑوا (کھاری) کر دیں، تو تم کیوں شکر نہیں کرتے؟

أَفَرَأَيْتُمُ الْبَارَالِقِيْنَ نَوْرُونَ ۝ إِنَّمَا أَنْتُمْ أَشَائِمْ

بھلا تم دیکھو تو جو آگ تم سلاکتے ہو، کیا تم نے اس کے درخت پیدا کئے ہیں؟

شَجَرَاتَهَا أَمْرَنَحْنُ الْمُنْشَوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اسے نیحت بنایا،

تَذَكَّرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝ فَسَيِّدُ بِالْأَسْمَمِ

اور سافروں کے لئے منفت۔ پس تو اپنے عظمت والے رب

غَرِيْبَ الْعَظِيْمِ ۖ قَلَا اقْسِمْ بِسْمِ رَحْمَنِ الرَّحِيْمِ

کے نام کی پاکیزگی بیان کر۔ سو میں ستاروں کے گرنے کی تم کہاتا ہو۔

وَإِنَّهُ لَقَسْمٌ لَّوْلَمْ يَعْلَمُونَ عَظِيْمٌ ۖ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

اور بیکھ یہ ایک تم ہے اگر تم غور کرو بڑی (تم) بیکھ یہ قرآن گرانی

كَرِيْمٌ ۖ فِيْ رِفْ كَثِيرٍ مَّكْتُوبٌ ۖ لَّوْلَمْ يَعْلَمْ شَكْرًا إِلَّا

قدر ہے۔ یہ ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ اسے پاک لوگوں کے سوا

الْمُطَهَّرُونَ ۖ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

ہاتھ نہیں لگاتے تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے اتارا ہوا ہے۔

أَفَيْلَمَ الْحَدِيْثَ أَنْتُمْ لَدُنْ هُنُوْنَ ۖ وَمَنْ يَعْلَمُونَ

تو کیا تم اس بات کے منکر ہو؟ اور تم بناتے ہو

رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ مُّكَذِّبُونَ ۖ قَلُوْلًا إِذَا بَلَغَتِ

جہلانے کو اپنا دنیفہ۔ پھر کیوں نہیں! جب۔ (کسی کی جان)

الْحُلْقُوْهُ ۖ وَأَنْتُمْ حِيْدَى تَنْظُرُونَ ۖ وَرَحْنُ

خلق کو پہنچتی ہے، اور اس وقت تم سکتے ہو۔ اور ہم تم

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَا كُنْ لَّا تُبْصِرُونَ ۖ قَلُوْلًا

سے بھی زیادہ اس سے قریب (ہوتے ہیں) لیکن تم نہیں دیکھتے۔ تو کیوں نہیں؟

إِنْ كُنْتُمْ عَيْنُوْمَدِيْتُمْ ۝ تَرْجُوْهُنَّهَا إِنْ كُنْتُمْ
 اگر تم خود مختار ہو۔ تم اسے (روح کو) اونا لو اگر تم
 ضَدِّ قَبِيْنَ ۝ قَاتَأَ إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِيْنَ ۝
 پچ ہو۔ پس جو (مرنے والا) اگر مقرب لوگوں میں سے ہو تو (اس کے لئے)
 فَرَوْحٌ وَرِيْحَانٌ ۝ وَجَهَتْ رَعِيْمٌ ۝ وَآهَانٌ
 راحت اور خوبصوردار پھول اور نعمتوں کے باغات ہیں۔ اور البتہ اگر
 كَانَ مِنْ آخْرِيْبِ الْيَمِيْنِ ۝ قَسْلُوكَ مِنْ
 دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو تو تیرے لئے سلامتی ہے دائیں
 آخْرِيْبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَآهَانٌ كَانَ مِنَ الْمَكْذَبِيْنَ
 ہاتھ والوں سے۔ اور البتہ اگر گمراہ جھلانے والوں میں سے
 الصَّارِلِيْنَ ۝ قَتْرِلَ مِنْ حَمِيْرٍ ۝ وَقَصْلِيْلَةَ
 ہو تو۔ (اس کی) مہماں کھوتا ہوا پانی ہے، اور اسے دوزخ میں
 جَحِيْمٌ ۝ إِنَّ هُذَا الْهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ قَسْبِحُ
 ذال دینا ہے۔ پیشک یہ البتہ یقینی بات ہے۔ پس آپ (علیہ السلام) پاکیزگی بیان کریں۔

يَا سِمَرْبِلَكَ الْعَظِيْمُ ۝

اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

فَضَّالٌ سورۃُ الْمَلَک

جِنَاب رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہی المانعۃ المنجیۃ تنجیہ من غذاب الفنر
ترجمہ: یہ سورۃ غذاب کو روکنے والی اور غذاب سے نجات دلانے والی ہے۔ یا اپنے پڑھنے والے کو غذاب قبر سے بچائے گی۔ (ترمذی شریف)

رسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ کتاب اللہ میں ایک سورت ہے جس کی آیتیں تمیں ہیں، قیامت کے روز اپنے پڑھنے والے کی اتنی شفاعت کرے گی کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ ہر رات عشاء کی نماز کے بعد اس سورت پڑھنا چاہئے۔

سورۃ ملک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا میربان نہیا ہت رحم والا ہے۔

تَبَارَكَ الدِّيْنُ بِسْمِهِ الْمَلَكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے باتحم میں ہے با دشائی اور وہ بہرثے پر قادر رکھے

قَدْ يُؤْمِنُ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَمْلُأَ كُمْ

والا ہے۔ وہ جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو، تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ

أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ الَّذِي

تم میں سے کون ہے؟ عمل میں سب سے بہتر اور غالب بخشے والا ہے۔ جس نے

خَلَقَ سَيِّدَنَا وَرَبَّنَا طَبَاقًا مَّا شَرِبَ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ

سات آسمان بنائے تھے در تھے، تو اللہ کی تخلیق میں کوئی فرق نہ دیکھے گا۔ پھر

مِنْ تَفْوُتٍ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ قُطُورٍ

دوبارہ نگاہ لوٹا کر (دیکھ) کیا تو کوئی شکاف (دراز) دیکھتا ہے۔

شَرَّهُ أَرْجِعِ الْبَصَرَ كَوَافِرَ مِنْ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

پھر دوبارہ نگاہ لوٹا کر (دیکھ) وہ تیری طرف خوار ہوا کہ جھلی

خَالِسًا وَهُوَ حَسِيرٌ وَلَقَدْ رَأَيْتَ كَمَا السَّمَاءُ الَّذِي

ماندہ لوث آئے گی، اور یقیناً ہم نے آراستہ کیا ہے، آسمان دنیا کو چراغوں

يَمْضَى بِيَمْهُ وَجَعَلْنَاهَا رِجْوًا مَّا لِلشَّيْطِينِ وَأَعْنَدَنَا الْهُمَّ

سے، اور ہم نے انہیں شیطانوں کے لئے مارنے کا آلہ بنایا، اور ہم نے ان کے لئے جہنم

عَذَابَ السَّعِيرِ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابٌ

کا عذاب تیار کیا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے ان کے رب کی طرف

جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ إِذَا أَلْقَوْا فِيهَا سَمِعُوا

سے جہنم کا عذاب ہے اور (یہ) نبی لوتھے کی جگہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہ

لَهُمَا شَهِيقًا وَهِيَ تَضُورٌ لَمَّا كَادَتِ الْمُرْسَلُونَ الْغَيْظَ

وہاں نہیں گے چیخنا چلانا ورودہ (جهنم) جوش مار رہی ہوگی۔ قرب ہے کہ غصب سے پھٹ پڑے

كُلَّمَا أَلْقَى فِيهَا قَوْبِيجَ سَالَهُمْ حَزَنَتْهَا أَلَّهُ يَا تَنَكُمْ

جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا۔ ان سے ان کے داروغہ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ذرائع والا

تَرْبِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا إِلَىٰ قَدْحَاءَنَا تَكْتِيْرٌ فَكَذَّبَنَا

نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے ہاں (کیوں) نہیں ہمارے پاس ضرور ڈرانیوالا آیا، سو ہم نے جھلایا،

وَقُلْنَا مَا تَرَكَ اللَّهُ صَنْ شَوَّعَ هَلْ اَنْتُمْ اَلْوَاقِنُ

اور ہم نے کہا تھا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا تم صرف بڑی

ضَلَلٌ كَيْرٌ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَهُ كَيْنَا فَسَمْعٌ اَوْ فَعْقَلٌ مَا

گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے یا ہم سمجھتے تو ہم

كُنَّا فِيْ اَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ قَاتَعَتَرَقُوا اِبْدَئِيْهِمْ

دوخیوں میں نہ ہوتے۔ سو انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا

فَسُحْقًا لَا اَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ اَنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

تو لعنت ہے دوخیوں کے لئے۔ بیک جو لوگ دن دیکھے اپنے

رَبِّهِمْ يَا لَغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَآجَرٌ كَيْرٌ ﴿١٢﴾ وَآسِرٌ وَا

رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخش اور بڑا اجر ہے۔ اور تم اپنی بات

قَوْلَكُمْ اَوْ اجْهَرُوا يَهُ اِنَّ اللَّهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

چھپاؤ یا اس کو بلند آواز سے کھو۔ وہ بیک جانے والا ہے۔ دلوں کے بھیدوں کو۔

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ الْكَطِيفُ الْخَيْرُوْعُ هُوَ

ب

کیا جس نے پیدا کیا وہ نہیں جانتا؟ اور وہ باریک میں بڑا باخبر ہے۔ وہی ہے جس

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلْلًا قَاضُشُوا فِيْ مَنَارِكِهَا

نے تمہارے لئے زمین کو سخر کیا تاکہ تم اس کے راستوں میں چلو، اور اس کے

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالرِّزْقِ ۝

رزق میں سے لکھا، اور اسی کی طرف جی اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے

فِ السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هُنَّ

بے خوف ہو؟ جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنادے، تو ناگہاں وہ جنبش کرنے

لَمُؤْرٌ ۝ أَمْ أَمْسَتْهُمْ فَنْ فِ السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

لگے۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو؟ جو آسمانوں میں ہے کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش

حَاصِبًا فَسَتَّعْلَمُونَ كَيْفَ تَدْرِي ۝ وَلَقَدْ كَذَبَ

بھیجے؟ سو تم جلد جان لو گے میرا ذرا نا کیا ہے؟ اور باحقیقت ان لوگوں نے

الَّذِينَ صَنُ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ تَكْبِيرٌ ۝ أَوْ لَهُ يَرَوْا

جلالا جوان سے پہلے تھے تو (یاد کرو) کیا ہوا میرا عذاب! کیا انہوں نے

إِلَى الظَّلِيرِ فَوَقَهُمْ ضَلَّةٍ وَيَقِيضُنَ مَا يُسِكُنُ

اپنے اوپر پرندوں کو پہ پھیلاتے اور سکیزتے نہیں دیکھا، انہیں (کوئی) نہیں تحام کیا

إِلَّا الرَّحْمَنُ طَرَكَهُ بَكْلَ شَيْءٍ يَصِيرُ ۝ أَقْنَ هَذَا

اللہ کے سوا، بیک کو وہ ہر شے کو دیکھنے والا ہے۔ بھلا تمہارا وہ کون

الَّذِي هُوَ جُنْدُكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۝

سالکر ہے جو تمہاری مدد کرے اللہ کے سوا، کافر نہیں مگر وہ کوئے

إِنَ الْكُفَّرُ وَنَ إِلَّا فِي عُرُوْرٍ ۝ أَقْنَ هَذَا الَّذِي

میں (محض دھوکے میں ہیں) بھلا کون ہے وہ جو تمہیں رزق

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رُشْقَةً بَلْ لَجْوًا فِي عُنْدِهِ

وے؟ اگر وہ اپنا رزق روک لے بلکہ وہ سرکشی اور بھائیگے میں ایک بے

نُفُوْرٌۚ أَقْسَنْ كَيْشَمِي مُكْبَثًا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْذَىٰ

ہوئے ہیں۔ پس جو شخص اپنے منہ کے بل گرتا ہوا (اوندھا) چلتا ہے زیادہ بہایت یا تو

أَقْسَنْ كَيْشَمِي سَوْيَّا عَلَىٰ صَرَاطَ مُسْتَقِيْرٍۚ قُلْ هُوَ

ہے؟ یا وہ جو سیدھے راستہ پر سیدھا چلتا ہے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمادیں وہی

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْرَةَ وَالْأَيْصَارَ

ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور اس نے ہنانے تمہارے لئے کان اور آنکھیں،

وَالْأَقْدَةَ قَلِيلًا فَأَتَشْكُرُونَۚۚ قُلْ هُوَ

اور دل، تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمادیں، وہی ہے جس

الَّذِي ذَرَأْكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَۚ وَيَقُولُونَ

نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں

مَنْتَهِيَ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُفْتُمْ حَدِيقَيْنَۚ قُلْ

یہ وعدہ کب (پورا ہوگا؟) اگر تم چے ہو۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمادیں

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّسِيْنٌ ۝

اس کے سوانحیں کہ علم اللہ کے پاس ہے، اور اس کے سوانحیں کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ رُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الظَّنِينَ كَفَرُوا

پھر جب وہ اسے نزدیک آتا دیکھیں گے تو ان لوگوں کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے جنہوں نے

وَقَيْلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ يَهْ تَدْعُونَ ﴿٦﴾ قُلْ
 کفر کیا۔ اور کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ جو تم مانتے تھے۔ آپ ﴿اللہ عزیز﴾ فرمادیں بھاول دیکھو تو اگر اللہ ہلاک
 آرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا
 کر دے مجھے اور انہیں جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر تم فرمائے تو
 قَمَنْ يَعْصِيُ الرَّقِبُونَ مِنْ عَذَابِ أَلِيَّهِ ﴿٧﴾ قُلْ ہو
 کافروں کو درد ناک عذاب سے کون بچائے گا؟ آپ ﴿اللہ عزیز﴾ فرمادیں
 الرَّحْمَنُ أَهْمَّاً بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ
 وہی رحمٰن ہے ہم ایمان لائے اس پر، اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا سو تم جلد جان لو
 مَنْ ہُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ ﴿٨﴾ قُلْ آرَأَيْتُمْ إِنْ
 گے کون کھلی گراہی میں ہے؟ آپ ﴿اللہ عزیز﴾ فرمادیں بھلا دیکھو تو اگر ہو جائے
 أَصْبَحَ مَأْوَى كُلُّ غَوْرٍ أَقْمَنْ يَيْأَتِيكُمْ بِمَا إِمْرَانِ
 ۲۴ ۱۷
 تمہارا پانی نیچے کو اترا ہوا (خلک) تو کون ہے جو تمہارے پاس (سوت کا) روں پانی لے آیا گا؟

عظیم تحفہ: سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا! میں تمہیں ایسا تحفہ نہ
 دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ۔ اس نے عرض کی بڑی مہربانی۔ آپ نے فرمایا سورۃ ملک پڑھا کرو۔ اپنی
 یہوی کو بھی سکھاؤ۔ اپنی ساری اولاد، اپنے گھر کے بچوں اور اپنے پڑوسیوں کو بھی سکھاؤ۔ کیونکہ یہ نجات دینے
 والی ہے۔ یہ قیامت کے دن اپنے رب کے حضور میں اپنے قاری کے لئے جائز اکرے گی اور اسے عذاب
 سے بچائے گی۔

فضائل و فوائد منزل

لکش و تحریرات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یعنی
بہت زیادہ منفیہ اور موڑ ہیں۔ عملیات میں انہیں چیز دل کا اہتمام کرتا چاہئے۔

نگراز سلسلہ نے دینی یاد نیا وی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس لئے دعا کا طریقہ
تعالیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشانخ کے تجربات سے
ٹاہرت ہے۔

یہ "منزل" آسیب بھرا اور بعض دوسرے نظرات سے حافظت کے لئے ایک مجرب ٹول ہے۔ یہ
آیات کسی قدر کی بیشی کے ساتھ "القول الجميل" اور "بہشتی زیور" میں بھی لکھی ہیں۔ "القول الجميل" میں
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں۔

"یہ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں
سے پناہ ہو جاتی ہے۔"

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تحانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ
"اگر کسی پر آسیب کا شہبہ ہوتا آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم
کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہوتا ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں
میں چھڑک دیں۔"

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریض کیلئے اس منزل کو تجویز کرتی تو
ہم ساتھ میں نشان لگا کر یا نقل کر اکر دینی پڑتی تھیں اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کر دیا
جائے تو سبوたں ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دعائوں میں زیادہ دخل پڑھنے والے
کی توجہ اور سکونتی کو ہوتا ہے۔ حقیقی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور
اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ **وَاللَّهُ الْمُفْرَقُ**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ○ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ○ مَلِكِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، بہت مہربان رحم کرنے والا ہے۔ بدله کے

يَوْمَ الدِّينِ○ رَايَاكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ سُتْرَعِينَ○

دن کا مالک ہے، ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجوہ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے، ان لوگوں کا راستہ کا جن پر تو نے انعام

عَلَيْهِمْ هُنَّ غَيْرُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ هُنَّ وَلَا الضَّالِّينَ○

کیا نہ ان کا جن پر غصب کیا گیا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔

(آئین)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَتَرَأَتَهُ○ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَبِّ لَهُ فِيهِ هُدَىٰ لِلْمُتَّقِينَ○

اُم پر کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں، پہیز گاروں کے لئے ہدایت ہے،

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقْرِئُونَ الصَّلَاةَ وَمَا

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، اور قائم کرتے ہیں نماز، اور جو کچھ ہم نے

رَأَسْ قَنْتَهُمْ يَقْرَئُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ

انہیں دیا اس میں خرق کرتے ہیں، اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ

إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قِيلَّاكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُؤْمِنُونَ ۝

نازل کیا گیا، اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا، اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔

وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَالْحَدْدُ لِلَّهِ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

اور تمہارا معبود کیا معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، نہایت مہربان رحم کرنے والا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيْمِ وَلَا تَحْمِدُهُ سَبَّةٌ وَلَا نَوْمٌ

زندہ ہے، سب کو تھانے والا، نہ اسے اونکھ آتی ہے، اور نہ نید،

لَهُ صَافِ السَّمَاوَاتِ وَمَارِقُ الْأَرْضِ مَنْ ذَا

ای کا ہے جو آسماؤں اور زمین میں ہے، کون ہے جو

الَّذِي يَشْفَعُ عِثْدَةً إِلَّا يَرَدُّنَّهُ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

سخاش کرے؟ اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر، وہ جانتا ہے جو ان کے

آيَدِيهِمْ وَمَا حَلَفُهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ حَتَّىٰ

مانے ہے، اور جو ان کے پیچے ہے، اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم سے کسی چیز

يَعْلَمُهُ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسَعَ كُوُسِيْلُ السَّمَاوَاتِ وَ

کا مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کری مانے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو، اس کو

الْأَرْضَ وَلَا يَرُودُهُ حَفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۱۵۶

ان کی حفاظت نہیں تھکاتی، اور وہ بلند مرتبہ، عظمت والا ہے۔

لَا رَكُوعَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

زبردستی نہیں دین میں، بیکن ہدایت سے گمراہی جدا ہو

إِنَّ الْغَيْرَ قَمَنْ يَكْفُرُ بِالْعَلَاقَوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ

گئی ہے، پس جو گمراہ کرنے والے کو نہ مانے، اور اللہ پر

فَقَدْ أَسْتَمْسَكَ بِالْعُرُوْةِ الْوُثْقَىٰ قَرَا اِنْفَصَامَ لَهَا

ایمان لائے، پس تحقیق اس نے مضبوط قلعہ کو تھام لیا، تو انہیں اس کو،

وَإِنَّ اللَّهَ سَمِيْمٌ عَلَيْهِمْ ۚ أَلَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ أَمْتَوْا ۱۵۷

اور اللہ سننے والا جانے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کا مددگار ہے۔

يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وَهُنَّ أُولَئِكُمْ الظَّاغُونُ^{٥٦} سے روشنی کی طرف اور جو لوگ کافر ہوئے

أَوْ لَيْهُمْ الظَّاغُونُ يُخْرِجُوهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى

ان کے ساتھی گمراہ کرنے والے ہیں، وہ انہیں نکالتے ہیں روشنی سے

الظُّلْمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ⑤

اندھروں کی طرف، یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں بیٹھ رہیں گے۔

يَلِدِهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تَتَّبِعْ

الله کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو

مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ مُنْخَفُوعَةٍ مُحَاسِيْكُمْ بِيَدِ اللَّهِ ۖ

جو تمہارے دلوں میں ہے، یا تم اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا،

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَلَا يُعَذِّبُ مَنْ لَيَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى

پھر جس کو وہ چاہے بخش دے، اور جس کو وہ چاہے عذاب دے اور اللہ

كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥ أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزَلَ

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول نے مان لیا جو کچھ اس کی

إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ أَمَّنْ يَأْتِيَ اللَّهُ

طرف آئدا گیا اس کے رب کی طرف سے اور موننوں نے (بھی)، سب ایمان لائے اللہ پر

وَمَلِئَكَتْهُ وَكُنْتِهِ وَرُسُلَهُ لَا تُقْرِبُ بَيْنَ أَحَدٍ

اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک

مِنْ رَسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْتَا وَأَطْعَمْتَا عَفْوَاتَكَ

کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تمیری بخشش چاہئے

رَبِّنَا وَرَبِّكَ الْمَصِيرُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ تَقْسِيرًا^{۲۸۶}

اے ہمارے رب! اور تمیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی کو تنکیف نہیں دیتا مگر اس کی

وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسِّيْتُ وَعَلَيْهَا مَا أَكْسَيْتُ

طاقت (کے مطابق) اس کے لئے (اجر) ہے جو اس نے کیا، اور اس پر (عذاب) ہے جو اس نے کیا

رَبِّنَا لَا تُؤْمِنْ أَخْدُنَا إِنْ تَسْيِنَا أَوْ أَخْطَلْنَا رَبِّنَا

اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوکیں، اے ہمارے رب!

وَلَا تَمْحِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَلَّتْهُ عَلَى الَّذِينَ

ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے ڈالا ہم سے پہلے لوگوں پر

مِنْ قَبْلِنَا رَبِّنَا وَلَا تَمْحِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ

اے ہمارے رب! ہم سے نہ انہوا جس کی ہم کو طاقت نہیں،

وَاعْفْ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَّا قَدْهَ وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا

اور در گزر کر تو ہم سے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہمارا آقا ہے

فَإِنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ۝

پس ہماری مدد کافروں کی قوم پر (آمین)

شَهِدَ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ

اللَّهُ أَكْبَرُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَاتِلًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا

فرشتوں اور علم والوں نے (بھی)، (وی) حاکم ہے انصاف کے ساتھ، اس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ اور

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ ملِكُ الْمُلَكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

زیر دست حکمت والا ہے۔ آپ کہیں اے اللہ! مالک ملک تو ہے چاہے ملک دے۔

مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِنْهُ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ حَرَجَ

اور تو ملک چین لے جس سے تو چاہے، اور جسے تو چاہے خرط دے

مَنْ تَشَاءُ وَتُبْلِلُ مَنْ تَشَاءُ ۝ بِسْمِكَ الْحَمْرَاءِ إِنَّكَ

اور جسے تو چاہے ذیل کر دے، تیرے ہاتھ میں تمام بھائی ہے،

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْ يُرِيكُ ۝ تَوْلِيجُ الْيَلَى فِي الشَّهَارِ وَ

یلگ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور

تَوْلِيجُ الشَّهَارَ فِي الْيَلَى وَتُخْرِيجُ الْحَقِيقَ مِنَ الْمَيَّتِ

داخل کرتا ہے دن کو رات میں، اور تو بے جان سے جاندار نکالتا ہے،

وَنَخْرُجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَنَرْزَقُ مَنْ نَشَاءُ

اور جاندار سے بے جان نکلا ہے اور ہے تو چاہے

۲۴) رَبُّ الْحَسَابِ

بے حساب رزق دیتا ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

بیکھ تھا بہارا رب اللہ ہے جس نے زمین اور آسمان

فِي سَمَاءٍ أَيَّا هُرْثُمَ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ فَيُغْشِي

چھ دن میں ہائے، پھر اس نے قرار فرمایا عرش پر دن ڈھانکتا ہے

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ شَاءَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

رات کو، اس کے پیچے (دن) دوڑتا ہوا آتا ہے، اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومُ مَرْسَكُوا إِنْ يَأْمُرُهُ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَصْرُ

اور ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں، یاد رکھو اسی کے لئے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا،

تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْخَلِيلِينَ ۝ ۵۳)

اللہ برکت والا ہے، سارے جہانوں کا رب ہے۔ اپنے رب کو پکارو

تَضَرِّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ ۝ ۵۵)

گڑ گڑا کر اور آہستہ سے بے شک وہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا تُقْسِطُ وَإِنَّ الْأَرْضَ بَعْدَ اصْلَاحِهَا وَإِذْ عُوَدَتْ حَوْفًا

اور فساد نہ مچا تو زمین میں اس کی اصلاح کے بعد، اور اسے پکارہ نہ رتے اور

وَ كَلَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

امید رکھتے ہوئے، بیکھ اللہ کی رحمت قریب ہے نیکی کرنے والوں کے

قُلْ اَدْعُوا اللَّهَ أَوْ اَدْعُوا

آپ ﷺ کہہ دیں تم پکارو واللہ (کہہ کر) یا پکارو

الرَّحْمَنُ أَيَّا مَا تَنْهَى عَوْنَوْا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

زمیں (کہہ کر) جو کچھ بھی پکارہ گئے اسی کے لئے ہیں سب سے اونچے ہم

وَلَا تَجْهَرْ رِصَالَاتِكَ وَلَا تُخَافِثْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

اور نہ اپنی نماز میں آواز بہت بلند کرو، اور نہ اس میں بالکل پست کرو (بلکہ) اس کے درمیان

ذَلِكَ سَيِّلًا وَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَكُنْ خَدُ

کا راستہ ڈھونڈو۔ اور آپ ﷺ کہہ دیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جس نے کوئی

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

اولاد نہیں بیٹائی، اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور نہ اس کا کوئی مدعا،

لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرٌ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

بے ناقابلی کے سب، اور خوب اس کی بیانی (بیان) کرو۔

أَفَحَسِبُنَّمْ أَنَّهَا خَلْقُنَا

یا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا؟

عَيْشًا وَأَنْكُمْ إِلَيْنَا لَوْ تُرْجُحُونَ ۝ فَتَعْلَمَ اللَّهُ الْمَلِكُ

اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ پس بلند تر ہے اللہ حقیقی بادشاہ،

الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، عزت والا عرش کا مالک۔ اور جو

يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَى لَا يُبْرَهَانَ لَهُ بِهِ ۝ فَإِنَّمَا

کوئی پکارے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود، اس کے پاس اس کے لئے کوئی سند نہیں، و

حَسَابُهُ عِتْدَرَتِهِ ۝ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكُفَّارُونَ ۝ وَقُلْ

اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کامیابی نہیں پائیں گے کافر۔ اور آپ ﷺ کہیں،

رَبِّ اغْفِرْ وَأَرْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرماء، اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

إِسْمَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو براہم بریان نہایت رحم والا ہے۔

وَالظَّفَرَتِ صَفَّا ۝ فَالْأَجْرَتِ رَجَوًا ۝ فَالثَّلِيلَتِ

تم ہے پر اجھا کرصف باندھنے والے (فرشتوں) کی، پھر چیزک کرڑانے والوں کی، پھر قرآن کی تلاوت

ذَكُورُ لِتْرَانٍ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ وَرَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

کرنے والوں کی، بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا،

وَمَا بَيْنَ يَدَيْهِمَا وَرَبُّ الْمَسَارِقِ ۝ إِنَّا ذَيَّلَ السَّمَاءَ الْجَنِيَّةِ

اور جوان و نتوں کے درمیان ہے۔ اور پروردگار ہے شرقوں (مقامات طلوع) کا بیشک، ہم نے مزین کیا

بِرَبِّيَّتِهِنَّا إِلَكَوَا كِبِيرٌ ۝ وَحَفَظَا مِنْ كُلِّ شَيْطَنٍ شَارِدِيَّةِ

آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت ہے۔ اور ہر رُش شیطان سے محفوظ کیا

لَا يَسْتَعْوِنُ إِلَى السَّلَّا إِلَّا عُلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ

اور ملائے اعلیٰ (اوپر کی مجلس) کی طرف کان نہیں لگاسکتے، ہر طرف سے (بھگانے کو) انکار ہے

جَارِيٰ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَأَصْبَرٌ ۝ إِلَّا مَنْ

مارے جاتے ہیں۔ اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔ سوائے اس کے جو

خَطِيفٌ الْخُطْفَةُ قَاتِبَةٌ شَهَادَتُ شَاقِبٍ ۝ فَإِنْ شَفَتَاهُمْ

اچک کر لے بھاگا تو اس کے پیچھے ایک دبکتا ہوا انگارا لگا۔ پس آپ (علیہ السلام) ان سے پوچھیں

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ حَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ

کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، یا جو (خلق) ہم نے پیدا کی؟ بے شک ہم نے انہیں چکتی ہوئی مٹی (گارے)

لَا زَبٌ ۝ يَعْشُرَ الْجِنِّ وَالْأَنْسُ إِنَّا شَطَعْنَاهُمْ

سے پیدا کیا۔ اے گرو جن اور انس، اگر تم سے ہو سکے کہ

آنْ تَنْفُذُ وَأَصْنُ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو نکل بھاگو (نکل دیکھو) تم زور کے

فَانْفُذُ وَلَا تَنْفُذُ وَنَ إِلَّا إِسْلَاطِينَ ۝ فِيَّ إِلَهٌ

سوانہ نکل بھاگو گے (اور زور تم میں ہے ہی نہیں) تو اپنے رب کی کون کونی

رَبِّكُمَا مِثْكُرٍ بِنِ ۝ يُوَسْلُ عَلَيْكُمَا شَوَّاظٌ مِنْ

نعتوں کو تم جھلوکا گے؟ تم پر بھیج دیا جائے گا، ایک شعلہ آگ سے

ئَلِرَه وَزُحَاسٌ قَلَّا تَتَصَرَّفُ ۝ فِيَّ إِلَهٌ رَبِّكُمَا

اور دھواں تو مقابلہ نہ کرسکو گے۔ تو اپنے رب کی کون کونی نعتوں کو

نُكَدَّ بِنِ ۝ قَادَّا اِنْشَقَّتِ السَّاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

تم جھلوکا گے؟ پھر جب پھٹ جائے گا آسان، تو وہ سرخ چڑے جیسا

كَالِدِهَانِ ۝ فِيَّ إِلَهٌ رَبِّكُمَا مِثْكُرٍ بِنِ ۝

گابی ہو جائے گا۔ تو اپنے رب کی کون کونی نعتوں کو تم جھلوکا گے؟

يَوْهَمِدْ لَوْ يُسْعَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْ وَلَاحَانُ ۝

جس اس دن نہ پوچھا جائے گا اس کے گناہوں کے متعلق (خور) کسی انسان سے اور نہ جن سے (کیونکہ علم الہی میں ہے)

فِيَّ إِلَهٌ رَبِّكُمَا مِثْكُرٍ بِنِ ۝

تو اپنے رب کی کون کونی نعتوں کو تم جھلوکا گے؟

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ

وَرَبِّهِمْ نَازَلَ كَرِتَةٌ يَوْمَ قُرْآنٍ كَسِيرٍ

لَوْرَايِتَهُ خَارِشًا مُتَصَلِّ عَاصِفٌ خَشِيشَةُ الْأَلْوَافِ

وَتَمَّ اسْكَنَهُ خَفَ سَعْيَ دَبَابًا (بِحَكَّا) هُوَ الْكَوَافِرُ دَيْنَهُ

وَتِلْكَ الْأَوْمَشَالُ تَضْرِبُهَا لِلثَّائِسِ لَعَلَّهُمْ

أَوْ يَرَى شَانِسِهِمْ لَوْكُونَ كَمْ لَيْ بَيَانَ كَرِتَةٍ مِنْ تَكَرِّرِهِمْ

يَسْتَفْكُرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

غُورٌ وَّغَرَّ كَرِيْبٌ - وَهُوَ اللَّهُ بَهِ جَسَ كَمْ سَوَّ كُوَّلَ مَجْدُونَ نَهِيْنَ

غَلِيمُ الْعَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

جَانِنَةِ وَالْأَلْلَامِ وَالْأَلْلَامِ وَالْأَلْلَامِ وَالْأَلْلَامِ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

وَهُوَ اللَّهُ بَهِ اسْكَنَهُمْ بَهِ الْمَوْمِنُونَ (وَهُوَ حَقِيقَى) بَادِشَاهَ بَهِ، (هَرِيْبَ سَعْيَ نَهِيْنَ)

السَّامِ الْمُؤْمِنُ الْمُهَمِّمِينُ الْعَزِيزُ الْبَيْارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝

سَلَاتِي وَالْأَنْ دِينَ دِينَ وَالْأَنْ تَكَهَانَ، غَالِبَ زِيرَدَسَتَ، بَرَانِي وَالْأَنْ

سُبْخَنَ اللَّهِ عَهَمَا يُشَرِّكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

اللهِ بَاكَ بَهِ اسْكَنَهُمْ بَهِ الْمَوْمِنُونَ (وَهُوَ حَقِيقَى) بَادِشَاهَ بَهِ، اِيجَادَ كَرِتَةٍ وَالْأَلْلَامِ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَكْثَرُ مِنْ الْحُسْنَىٰ ۝ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي

سَمَاوَاتِهِ وَالْأَرْضِ كَمْ أَنْتَ بِهِ مُبِينٌ ۝

الْمَسْمَوْتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

الْمَنَوْنِ وَالْمَنَنِ مِنْ هُنَّا ۝ اُولَئِكَ هُنَّ الظَّالِمُونَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں تھم والا ہے۔

قُلْ أَوْحَى رَبُّكَ أَنَّمَا سَمِعْتَهُ كَفُورٌ مُّنْجَدٌ لَّهُ مُنْجَدٌ

اب (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمادیں مجھے جو وہی کی گئی ہے جنات کی ایک جماعت نے اسے ساتوانوں نے کہا

إِنَّا سَمِعْنَا قُوَّانِيْا عَجَيْباً ۝ يَهْدِيْا إِلَى الرُّشْدِ

یہ ٹکھ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے اور وہ رہنمائی کرتا ہے ہدایت کی طرف

فَأَمْشَأِيْهُ ۝ وَلَكُنْ شَرِلَكَ بِسْوَيْتَهَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ

ذہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ ہرگز کوئی شریک نہ پھرائیں گے۔ اور یہ کہ

تَعْلَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً ۝ وَلَا وَلَدًا ۝

تارے رب کی شان برتر ہے اس نے نہیں بنایا کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد۔

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطُهَا ۝

اور یہ کہ ہم میں سے بے وقوف اللہ پر بڑھا چڑھا کر باتمیں کہتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓيٰهَا الْكٰفِرُوْنَ لَاۤ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ لَكُمْ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے۔ اے کافر! امیں عبادت نہیں کرتا جس کی تم پوجا کرتے ہو، اور نہ تم عبادت کرنے

أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ فَآءَأَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَاۤ

والے ہوں اس کی جسکی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم پوجا کرتے ہو، اور نہ تم

أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین میرا لئے میرا دین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اَللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً اَحَدٌ ۝

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے (کسی کو) جتا اور نہ (کسی نے)

يُوْلَدُ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً اَحَدٌ ۝

اس کو جتا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مَنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمَنْ

آپ (علیہ السلام) کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں مجھ کے رب کی، اس کے شر سے بواں نے پیدا کیا، اور

شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمَنْ شَرِّ التَّكَلُّثِ فِي

امد ہرے کے شر سے، جب وہ چھا جائے۔ اور گھوڑوں میں پھوکیں مارنے والوں

الْعُقَدِ ۝ وَمَنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

خیث شر سے اور حد کرنے والے کے شر سے جب وہ حد کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا امیر بان نہایت رحم و لالا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

آپ (علیہ السلام) کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے باادشاہ کی، لوگوں

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسَوَاسِ ۝ ۝ الَّذِي

کے عبود کی، وہو سے ڈالنے والے، چپ چپ کر جملہ کرنے والے کے شر سے، جو

يُوْسُوسٌ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

ديگر

سات آیات منجیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ لَّكُنْ يُصَيِّبُنَا الْأَمَانًا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى
اللَّهِ قَلِيلُ شَوْغَلٍ إِلَّا مِنْهُ مُنْتَهٌ ○ (٥١)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَإِنْ يَمْسِكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ
يُرِدْ لَهُ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَ لِفَضْلِهِ يُصَيِّبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ فَمِنْ
عِبَادَةِ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○ (١٠٤)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَمَا مِنْ دَآبَةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
خُشْبَرَهَا وَخُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ قَرْبَى كَثِيرٌ شَيْئَنِ ○

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِن تَوَكَّلْتَ عَلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّكُمْ فَمَا أَنْتَ دَائِيٌ إِلَّا هُوَ
إِن تَعْمَلْنَا صَيْبَرَهَا إِنَّ رَبَّكَ عَلَى صِرَاطِقُسْتَقْيُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِكُلِّ شَيْءٍ مِنْ دَائِيَةٍ لَا تَحْمِلْ رِزْقَهَا إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُهَا وَإِنَّكُمْ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ قَلَّ مُؤْمِنٌ كَلَّهَا وَمَا
يُشَكُّ قَلَّ مُهْرِسٌ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَهُنْ سَأْلَتْهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ
أَفَرَبِّيْمُ فَإِنَّدُعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيْ اللَّهُ بِضِرِّهِ هُنَّ
لَذَّافُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِيْ بِرَحْمَةِهِ هُنَّ مُهْسِكُوْ رَحْمَتِهِ
قُلْ حَسِيبَ اللَّهِ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ النَّتوَكِلُونَ

آیات شفای

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ○

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

پڑھ کر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور پھر درج ذیل آیات پڑھیں۔

۱) وَإِذَا مَرْضَتْ فَهُوَ يُشْفِيْنِ ○

۲) وَيُشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ○

۳) وَشَفَاءٌ لِّلثَّاَرِ فِي الصُّدُورِ ○

۴) وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُوْمِنِينَ ○

۵) بِحِجْوَمٍ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أُولَئِكَ فِيهِ

شَفَاءٌ لِلثَّاَرِ ○

۶) قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ أَهْمَّوا هُدًى وَشَفَاءٌ ○

پھر درج ذیل دعا ایک مرتبہ پڑھیں۔

أَللَّهُمَّ اذْهِبْ إِلَيْنَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِ

وَلَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ○

پھر درج ذیل دعاء سات مرتبہ پڑھیں۔

آشَّلُ اللَّهُ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَن يَشْفِيكَ

لوٹ بن کوہ آیات اور دعا میں پڑھ کر مرض پردم کریں۔ انشاء اللہ کیسا ہی مرض ہو زائل ہو جائے گا، بجزب عمل ہے پابندی سے اس پر عمل کریں۔ اپنے لئے پڑھنا ہو تو ان یسفیہی پڑھیں۔

شوگر کے مريضوں کے لئے

ڈھائی ماہ تک بلا ناغہ ۳ مرتبہ صبح اور ۳ مرتبہ شام یہ دعا پڑھ کر پانی پردم کر کے چیخئے۔ (اول و آخر درود
پاں ۲ مرتبہ) (یہی دعا بائد پریشر کے لئے بھی مفید ہے)

رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صَدْقٍ وَآخِرِ جَنِيْ مُخْرَجَ صَدْقٍ وَاجْعَلْ

اے میرے رب مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جائیو اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا نائب دجیو۔

لِّيْ مِنْ لَذْنَكَ سُلْطَانًا لِصِيرَاً

جس کے ساتھ نصرت ہو۔

اولاً دنر پیشہ کے لئے بے مثال دعا

کسی کے ہاں اولاً دنر پیشہ نہیں ہے تو امید ہوتے ہی ۹ ماہ تک ۱۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ رزق کی تکمیل
دور کرنے کے لئے بھی اس دعا کو روزانہ سات مرتبہ پڑھیں۔

**وَلِيُمْدُدْ كُثُرًا هُوَ إِلَّا وَيَتَبَيَّنَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَلْتِ وَيَجْعَلْ
لَكُمْ أَنْهَرًا** ۱۲

فضیلت اسماء الحسنی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ	يَا مُعَوْنَى	يَا مَلِكَ الْأَنْشٰءِ	يَا رَجُلَ الْجَنَّةِ
کوئی معبود نہیں	تیرے سوا	اے اللہ	اے بہت حمد کرنے والے
اے نبایت مہربان	اے ہر چیز کے مالک	اے ملائی دینے والے	اے سلاطی دینے والے
اے امن دینے والے	اے ہر چیز پر غالب	اے نگہبان	اے زبردست
اے بڑا کر	اے اپارمی	اے خالق	اے مشکل کر
اے بڑائی والے	اے ارواح کے پیدا کرنے والے	اے صورت بنانے والے	اے ارجام کو پیدا کرنے والے
اے بہت بخشے والے	اے ہر چیز پر غالب	اے سو فتنے والے	اے بہت بخشے والے
اے مشکل کشا	اے فاعلیم	اے فتح	اے سب کو جانے والے
اے عزیز	اے فاضل	اے افیع	اے فراخی دینے والے
اے ذیل کرنے والے	اے عزت دینے والے	اے بلند کرنے والے	اے عزیز کو بخواہانے والے

يَا عَدْلٌ	يَا حَكِيمٌ	يَا بَصِيرٌ	يَا سَمِيعٌ
اے عدل و انصاف کرنے والے	اے بہت بڑے منصف	اے ہر چیز دیکھنے والے	اے ہر بات سننے والے
يَا عَظِيمٌ	يَا حَلِيمٌ	يَا حَبِيرٌ	يَا لَطِيفٌ
اے صاحب عظمت	اے بردبار	اے باخبر	اے باریک بین مہربان
يَا كَبِيرٌ	يَا عَلِيٌّ	يَا شَكُورٌ	يَا غَفُورٌ
اے بڑائی والے	اے بہت بلند	اے قدردان	اے گناہ بخشنے والے
يَا جَلِيلٌ	يَا حَسِيبٌ	يَا مُهِمَّةٌ	يَا حَفِظٌ
اے بزرگ	اے زوراً و روزی دینے والے	اے کامل ہونو والے اور حباب لینے والے	اے نگہبان
يَا وَاسِعٌ	يَا حَمِيدٌ	يَا رَقِيبٌ	يَا كَوَافِيرٌ
اے قبول کرنے والے	اے وسعت دینے والے	اے نگہبان	اے صاحب کرم
يَا يَاعِشٌ	يَا حَمِيدٌ	يَا وَلَدٌ وَلٌ	يَا حَكِيمٌ
اے بدل بجھنے والے اور میراث تاریخیں	اے بزرگی والے	اے محبت فرمانے والے	اے حکمت والے
يَا قَوْىٌ	يَا وَكِيلٌ	يَا حَقِيقٌ	يَا شَهِيدٌ
اے طاقتور	اے کارساز	اے ثابت موجود	اے ہر چیز حاضر موجود
يَا هُصْنٌ	يَا حَمِيدٌ	يَا وَلٌ	يَا هَتِينٌ
اے بولاؤ کرنا والے ٹھکرنا والے	اے تعریف کئے گئے	اے حمایت	اے ضرورا طاقت والے
يَا مُهِمَّةٌ	يَا مُحِمَّدٌ	يَا مُحِمَّدٌ	يَا مُهِمَّدِيٌّ
اے موت دینے والے	اے زندہ کرنے والے	اے دوبارہ پیدا کرنے والے	اے موت دینے والے

يَا مَا جَدَ	يَا وَاحْدَةٌ	يَا قِبَوْمُ	يَا حَمِيَّةٌ
اے سر امر بزرگ	اے ہمیشہ مال دار	اے تمام خلق کے سارے	اے ہمیشہ زندہ
يَا قَادِرُ	يَا صَهْدُ	يَا أَحَدُ	يَا وَاحْدَةٌ
اے قوان	اے بے نیاز	اے اکیلے	اے یکتا
يَا أَوَّلُ	يَا هُوَ خَرُّ	يَا مُقْدِرُ	يَا مُقْتَدِرُ
اے سب سے پہلے	اے آگے بڑھانے والے	اے پیچے ہٹانے والے	اے کمل اختیار والے
يَا وَالِّ	يَا بَاطِنُ	يَا ظَاهِرُ	يَا أَخْرُ
اے ماں	اے سب سے پوشیدہ	اے ہر ایک پر آشکار	اے سب کے بعد بالآخر نے والے
يَا مُتَعَمِّسُ	يَا بَوَّابُ	يَا بَصِيرُ	يَا مُتَعَالٍ
اے بہت دینے والے	اے بہت توبہ قبول کرنے والے	اے بہت دینے والے	اے سب سے بلند
يَا مَالِ اللَّٰهِ الْأَكْلُ	يَا رَوْفُ	يَا عَفْوُ	يَا مُنْتَصِرُ
اے شہنشاہ	اے بہت شفقت کرنے والے	اے درگز رکرنے والے	اے انتقام لینے والے
يَا مُقْسِطُ	يَا رَبُّ	وَالْأَكْوَافُ	يَا ذَالْجَلَلُ
اے انصاف کرنے والے	اے پروردگار	اے صاحب بخشش	اے صاحب جلال
يَا مُعْطِيُّ	يَا مُعْنَىُ	يَا غَنِيُّ	يَا جَامِعُ
اے دینے والے	اے اقیان ختم کرنے والے	اے تو غر	اے اکھار کرنے والے
يَا نُورُ	يَا نَافِعُ	يَا ضَارُّ	يَا مَانِعُ
اے روکنے والے	اے فتح پہنچانے والے	اے نقصان دینے والے	اے روشنی

يَا وَارِثُ	يَا بَارِقٌ	يَا بَدْرُ	يَا هَالِيٌّ
اے بادیت دینے والے اسے سب کے دارث	اے بے نونہ پیدا کرنے والے اے ہمیشہ باقی رہنے والے	اے بے نونہ پیدا کرنے والے اے بہت حوصلے والے	اے بھروسہ دینے والے اے عیوب پر پرواز ائے والے
يَا سَّتَّارٌ	يَا صَادِقٌ	يَا صَبُورٌ	يَا رَشِيدٌ
	اے پچے		اے بکھر دینے والے

فرشتوں کو ثواب لکھنے سے عاجز کرنے والے حمد یہ کلمات

مند احمد میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص نے مندرجہ ذیل حمد یہ کلمات کہے۔ فرشتنے ان حمد یہ کلمات کے ثواب کا اندازہ نہ لگائے اور وہ ثواب لکھنے سے عاجز ہو گئے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں گئے اور عرض کی کہ ان حمد یہ کلمات کا کیا ثواب لکھیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا۔ ”میرے بندے کے اعمال نامے میں یہ کلمات یوں ہی لکھ دو ان کا اجر میں خود دوں گا۔ وہ کلمات درج ذیل ہیں۔

يَارِتَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِلْأَوَّلِ وَجْهَكَ وَعَظِيمُ سُلْطَانِكَ

”ترجمہ: اے اللہ! تیری ایسی تعریف جیسی تیری شان و شوکت والی ذات اور تیری عظیم باادشاہت

کے شایان شان ہو۔ (مند احمد)

عظیم کلمات

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدُ حَلَقِهِ وَرِضْنِي نَفْسِهِ وَزِنَةُ عَرْشِهِ وَمَدَادُ كَلِمَاتِهِ

”ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں خوبیوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کے شمار کے برابر اور اس کی رضا مندی اور خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر (یعنی بے انتہا اس لئے کہ اللہ کے کلمات کی کوئی حد نہیں سارا مندر اگر سیاہی ہو تو وہ ختم ہو جائے گا اور اللہ کے لئے ختم نہ ہوں۔)

دُشْنٍ أَوْ صَاحِبِ سُلْطَنَتٍ سَمِّنَتْ مُلْتَقِيَّةٍ وَدُعَائِيَّةً

اللَّهُمَّ إِنَّا نَحْنُ حَلَقٌ فِي تُحُورِهِمْ وَقَعُودٌ بِكَ حِنْ شُرُوفُهُمْ

”اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔“

أَسْمَاءُ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ ﷺ

سَيِّدُ تَاجَاهَدٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاجَهَمٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاجِهِمٍ سَلَّمٌ
تعريف کرنے والا	سب سے زیادہ حمد کرنے والا	تعريف والا
سَيِّدُ تَاقَاتِعٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاقَاسِمٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاقَمُولٍ سَلَّمٌ
کھونے والے	تقییم کرنے والے	سراہا گیا
سَيِّدُ تَاصَاحِبٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاصَاهِدٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاصَاعِقٍ سَلَّمٌ
مانے والا (شک و برائی)	گواہی دینے والا	چیچھے آنے والا
سَيِّدُ تَاصَرَاجٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَادَاعٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاصَارُجٍ سَلَّمٌ
چراغ	بلانے والا	جمع کرنے والا
سَيِّدُ تَاصَشِيرٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاصُتُّيرٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاصَشِيدٍ سَلَّمٌ
خوبخبری دینے والا	نور والا۔ روشن کرنے والا	نیک (جوراہ راست پر ہو)
سَيِّدُ تَاصَهَادٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاصَهَادٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاصَهَادٍ سَلَّمٌ
ہدایت یافتہ	ہدایت کارستہ دیکھانے والا	ڈرانے والا
سَيِّدُ تَاطِئَةٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَابِيَّى سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَارِسُوكٍ سَلَّمٌ
طا	خردینے والا۔ بلند مرتبہ	مجھا ہوا۔ پیغام رسال
سَيِّدُ تَاصَرَقلٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَاصَدَّاقٍ سَلَّمٌ	سَيِّدُ تَابِيسَكٍ سَلَّمٌ
جادو اور حنفے والا	کابل اور حنفے والا	پس

سیدنا کلیم ﷺ	سیدنا حَلِیلٌ ﷺ	سیدنا شفیع ﷺ
کام کرنے والا	چادر و سوت	ذناعت کرنے والا
سیدنا اہر رضی ﷺ	سیدنا مُصطفیٰ ﷺ	سیدنا حَبِیبٌ ﷺ
مرگزیدہ	چاہوا	روست
سیدنا ناصِرٌ ﷺ	سیدنا مُختارٌ ﷺ	سیدنا اُجْیَعٌ ﷺ
مدودینے والا	اختیار والا - عمدہ	پسند کیا ہوا
سیدنا حَافِظٌ ﷺ	سیدنا قَاتِمٌ ﷺ	سیدنا مَنْصُورٌ ﷺ
حافظت کرنے والا	قائم کرنے والا (حدود اللہ)	مدودیا ہوا - فاعح
سیدنا حَکِیمٌ ﷺ	سیدنا عَادِلٌ ﷺ	سیدنا شَهِیدٌ ﷺ
حکمت والا - دانتا	النصاف کرنے والا	گواہ (جنت و دوزخ کا)
سیدنا بِرْهَانٌ ﷺ	سیدنا جَحَّاجٌ ﷺ	سیدنا نَسُورٌ ﷺ
جنت	ویل	روشنی
سیدنا مُطَبِّعٌ ﷺ	سیدنا مُهْرُونٌ ﷺ	سیدنا آبِطَحَّشٌ ﷺ
اطاعت کرنے والا	ایمان والا	ابطح (بطح) والا
سیدنا امِینٌ ﷺ	سیدنا مَذْكُورٌ ﷺ	سیدنا مَدْفُونٌ ﷺ
امانت دار	فصحت کرنے والا	ولادتی کرنے والا
سیدنا هاشمی ﷺ	سیدنا عَوْرَتٌ ﷺ	سیدنا مَدْفَعٌ ﷺ
بushman سے	عرب والا	مدینے والا

سید نائزاری	سید ناجاہازی	سید ناقہہاٹی
مختبر میں زاریں ادا دے	چار والا	نہاد والا
سید ناعتنیزی	سید نامضری	سید ناقریشی
مال	قبیلہ مضرے	قریش والا
سید نارِ وُق	سید ناجویص	سید ناُجھی
بہت پیار کرنے والا	دوس کرنے والا (لوگوں سے ایمان کیلئے)	بے پڑھے
سید ناعنی	سید نایتھم	سید نارِ حیم
بے پڑھا	نایاب، نابغ کا بپ فوت ہو جائے	بہت مہربانی فرمانے والا
سید ناطیب	سید نافتاح	سید ناجواد
پاکیزہ	فتح کرنے والا	عنی
سید ناطھر	سید ناطھر	سید ناعالم
پاکیزہ	پاک کرنے والا	جانے والا
سید ناخطیب	سید ناتاہ	سید ناحیب
بزرگ، کافی	معن کرنے والا	خطاب کرنے والا
سید نامحول	سید نامحروم	سید ناکریم
حلال کرنے والا	حرام کرنے والا	عنی - شریف
سید ناشاف	سید ناقصیح	سید نامبلع
شفاویتے والا	خوش بیان	تلخیع کرنے والا

سیدنا مصطفیٰ ﷺ	سیدنا متفقٰ ﷺ	سیدنا مسیح ﷺ
در میانی راہ پلے والا	پاک کرنے والا	سردار
سیدنا مبین ﷺ	سیدنا محقق ﷺ	سیدنا رحمت ﷺ
ظاہر کرنے والا	چا	رحمت والا
سیدنا ایاض ﷺ	سیدنا آخر ﷺ	سیدنا اول ﷺ
چھپا ہوا	سب سے آخر	ب سے پہلے
سیدنا امام ﷺ	سیدنا اولیٰ ﷺ	سیدنا ظاہر ﷺ
پیشوں	بہت قریب۔ بہتر	واضح
سیدنا مصدق ﷺ	سیدنا صادق ﷺ	سیدنا اکرم ﷺ
قدیق کرنے والا	چا	بہت باعزت
سیدنا حکیم ﷺ	سیدنا صاحب ﷺ	سیدنا ااظہر ﷺ
مکار ہنے والا	ساتھ رہنے والا	بولنے والا
سیدنا اطش ﷺ	سیدنا فرقہ نیب ﷺ	سیدنا شکور ﷺ
ظرف	زدیک	شگرگزار

درود ابراہیمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اندکا نامے کو جو یہ امور میں تباہت رحم والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

لِإِنَّهُ رَحْمٌ بِكُلِّ خَلْقٍ (عَلٰی مُحَمَّدٍ) پر اور آپ (عَلٰی مُحَمَّدٍ) کی آل پر جیسا کہ تو نے رحم عَلٰی إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی أٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ حَمِيدٌ

مجھی ہے ابراهیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر تحقیق تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

اللّٰهُمَّ يَا رَبِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا يَأْرِكُتَ

لِإِنَّهُ يَرْبُّ بَرَكَاتَ هَذِهِ فَرْمَةِ (عَلٰی مُحَمَّدٍ) پر اور آپ (عَلٰی مُحَمَّدٍ) کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت عَلٰی إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی أٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ حَمِيدٌ

ہذل فرمائی ابراهیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر تحقیق تو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے۔

فضیلت: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ عَلٰی مُحَمَّدٍ نے فرمایا۔ قیامت کے ان سب سے زیاد قرب مجھ سے وہ شخص ہو گا جو سب سے زیاد درود پڑھتا ہو گا۔ (ترغیب جلد ۲ صفحہ ۵۰۰)

حضرت چابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مردی ہے کہ جو شخص ہر دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود پڑھے گا اس کی موضوہ دنسی پوری ہوں گی۔ ستر (۳۰) آنحضرت سے متعلق (۳۰) دنیا سے متعلق ہوں گی۔ (جلاء

الانعام صفحہ ۳۴، مزداد ابراہیم صفحہ ۳۴)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَفِيلٌ

کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَوْزَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے اس ذکر سمجھیں جس کے
ذریعے میں آپ کو یاد کیا کروں اور اس کے ذریعے میں آپ سے مانکا کروں اللہ تعالیٰ نے فرمایا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا کہ وحضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی کہ میں ایسے ذکر کا مطالبہ کرتا ہوں جو صرف
میرے لئے ہی مخصوص ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ اگر ساتوں آسمان (اور ساتوں) زمینیں (ترازوں کے)
ایک پڑیے میں رکھ دیئے جائیں اور دوسرے پڑیے میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کو رکھ دیا جائے تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
ہبھا بھاری ہو جائے گا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ افضل الامر
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور افضل الدعا الحمد لله ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ
ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو آسمان کے سب دروازے کھل جاتے
ہیں جی کہ اس کا یہ ذکر عرش تک جا پہنچتا ہے۔ یہ فضیلت اس بندے کے ذکر کو اس وقت تک حاصل رہتی ہے
جب تک وہ بڑے گناہوں سے بچتا رہے۔ حضرت یعلیٰ بن شداد رضی اللہ عنہ جناب رسول اللہ ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ کلمہ طیبہ گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت کی چابی
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دینا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرش الہی کے
ہامشے ایک نور کا ستون ہے جو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے والے کی بخشش کی شفاعت کرتا ہے۔ حضرت انس رضی
الله عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان بھی رات کے یادن کے کسی لمحہ میں
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو اس کے اعمال نامہ سے اس کے گناہ منادیئے جاتے ہیں اور ان

کی جگہ اتنی کہتا ہے تو اس کے اعمال نامہ سے اس کے گناہ مٹا دیتے جاتے ہیں اور ان کی بجائے انہیں لکھ دی جاتی ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کلمہ طیبہ کا و درکھنے والوں پر موت، قبر اور حشر میں کوئی وحشت نہیں ہوگی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے بچے دل سے یہ گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ پر حرام فرمادیتے ہیں۔

دوسرے کلمے کی فضیلت **أَتَهْدِ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ**

حضرت عبد اللہ بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ

تعالیٰ میری امت میں سے ایک شخص کو روز قیامت تمام خلوقات کے سامنے پیش کریں گے اور اس کے سامنے نانوے (۹۹) رجڑ گناہوں کے کھول کر رکھ دیں گے۔ ہر جز تاحد نظر طویل ہو گا پھر پوچھیں گے کہ ان گناہوں میں سے تم کسی کا انکار کرتے ہو؟ کیا میرے کرمانا کاتین نے تجھ پر کوئی ظلم تو نہیں کیا؟ وہ عرض کرے گا نہیں یا رب! پھر اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ کیا تجھے کوئی عذر معدترت کرنی ہے؟ وہ عرض کرے گا نہیں یا رب! تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ہاں تیری ایک نیکی ہمارے پاس موجود ہے تجھ پر آج کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا چنانچہ کاغذ کا ایک ٹکڑا انکا لا جائے گا جس میں **أَتَهْدِ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ** لکھا ہو گا تو اس شخص سے کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے وزن کو دیکھنے کے لئے آگے ہو۔ تو وہ عرض کرے گا یا رب! یہ ایک کاغذ کا ٹکڑا ان رجڑوں کے مقابلے میں کیا وزن رکھتا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ تجھ پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا چنانچہ وہ تمام رجڑ ہلکے ہو جائیں گے اور وہ کاغذ کا پرزہ بھاری ہو جائے گا کیونکہ اللہ کے نام کے مقابلے میں کوئی شے وزنی نہیں ہو سکتی۔

ثیسرا کلمے کی فضیلت

نَبِيَّنَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ بِلَوْلَهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت مگر ساتھ اللہ کے جو بڑی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا إِلَهَ أَكْبَرُ

بھی چار کلمات صلوٰۃ اشیع میں بھی ۳۰۰ مرتبہ پڑھتے جاتے ہیں۔

تاکہ ذ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اپنے پچھا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اس کا ثواب اور طریقہ اس طرح بیان فرمائے ہے: عَمِّ بِزْرَگُوَارِ! اے عباس! کیا میں آپ کو ایسے (۱۰) تخفے نہ عطا کر دوں، وس نعمتیں نہ دے دوں، وس عطیے نہ بخش دوں (یعنی) وس با تین نہ بتلا دوں کہ جب آپ ان پر عمل کر لیں۔ تو اللہ تعالیٰ آپ کے لئے بھلے پرانے نئے قصداً سہوا چھوٹے بڑے، پوشیدہ اعلانیے کئے ہوئے (سب گناہ) مداف

فرمادیں؟

آپ چار رکعت نماز پڑھیں (اس طرح کہ) ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور کوئی سی بھی سورت پڑھیں، قرأت سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے کھڑے (۱۵) پندرہ مرتبہ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** کہنے کے بعد وس (۱۰) مرتبہ رکوع کی حالت میں بھی (کلمات) رکوع میں جائیں تو (۳۰۰ مرتبہ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**) کہنے کے بعد وس (۱۰) مرتبہ سجده کی حالت میں بھی (کلمات) کہیں۔ پھر سیدھے کھڑے ہوتے ہوئے **سَبِّ اللَّهِ أَكْبَرُ حَمْدَهُ** کہنے کے بعد (۱۰) مرتبہ سبیں کلمات ہیں۔ پھر آپ سجدہ میں جائیں اور (۳۰۰ مرتبہ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**) کہنے کے بعد (۱۰) مرتبہ (سجدہ کی حالت میں) بھی تسبیح یعنی **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** کہیں۔ پھر سجدہ سے سراخا میں۔ اور اللہ اکبر کہنے کے بعد (بیٹھے بیٹھے) (۱۰) مرتبہ بھی کلمات کہیں پھر (دوسرے) سجدہ میں جائیں اور (۳۰۰ مرتبہ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**) کہنے کے بعد (۱۰) مرتبہ (سجدہ کی حالت میں) بھی کلمات کہیں، پھر سجدے سے سراخا میں۔ اور **أَللَّهُ أَكْبَرُ** کہنے کے بعد کھڑے ہونے سے پہلے (بیٹھے بیٹھے) وس (۱۰) مرتبہ بھی کلمات کہیں، یہ کل ۵۷ کلمات ہر رکعت میں ہوئے۔ اسی طرح آپ چار رکعت میں کل (۳۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ اگر ہو سکے تو ہر روز ایک رات پڑھیں۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ (جمعہ کی نماز سے پہلے) ایک مرتبہ پڑھیں، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سیئے میں ایک مرتبہ، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھا کریں۔ اگر یہ بھی (میسر) نہ ہو تو عمر میں ایک مرتبہ (تو ضرور) پڑھیں۔

شرات و برکات کلمات کلمہ توحید

ان چاروں کلمات کو ہی شیع، تحریم، تبلیل اور تکمیر بھی کہتے ہیں۔ برداشت سیدنا عمر و ابن شیعہ رضی اللہ عنہما سرورد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے سوبار صح اور شام **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** کہا تو وہ اس شخص کی طرح جس نے سوبح کئے۔ اور جس شخص نے سوبار صح اور شام **الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** کہا تو اس شخص کی طرح جس نے سوبح اور گھوڑے اللہ کی راہ میں سواری کے لئے دیئے اور جس شخص نے سوبار صح اور سوبار شام **اللّٰهُ أَكْبَرُ** کہا تو اس شخص کی طرح جس نے سوغلام اولاد حضرت اسماعیل علیہ السلام سے آزاد کیے اور جس شخص نے سوبار صح اور سوبار شام **اللّٰهُ أَكْبَرُ** کہا تو کوئی شخص اس سے بڑھ کر عمل نہیں لاسکتا مگر وہ شخص جو اس کی طرح کہے یا اس کے کہے ہوئے پر زائد کہے۔

کلمہ توحید کی فضیلت

فضائل و شرات کلمات تحریم و توحید

ہزار ہائیکیاں بلکہ لاکھوں نیکیاں بازار کی ظلمانی فضاؤں میں اللہ کے ذکر کے ذریعہ حاصل کی جاسکتی ہے: بازار غلطتوں اور گناہوں کی جگہ ہے۔ اور بازار جانا ایک ضرورت بھی ہے اگر وہاں خریداری کے دوران اللہ پاک کا ذکر ہوتا ہے تو خیری خبر ہے، حدیث میں درج ذیل ذکر کی بڑی فضیلت آئی ہے۔

**لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُخْرِجُ وَهُوَ يُنْكِثُ
يُبَدِّلُ الْخَيْرَ وَلَهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدْرٌ**

(ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا (سب) ملک ہے اور اسی کی (تمام تر) تعریف ہے۔ وہ جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۱) کم سے کم ایک مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ جتنا بھی ہو سکے یہ کلمہ توحید پڑھا کرے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ

- ۱۔ جو شخص اس کلمہ توحید کو دس مرتبہ پڑھے گا تو وہ اس شخص کی مانند ہو گا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد (عرب قوم) میں سے چار نفر آزاد کئے ہوں۔
- ۲۔ اور جو ایک مرتبہ پڑھے گا وہ اس شخص کی مانند ہو گا جس نے (کسی بھی قوم کا) ایک غلام آزاد کیا۔

۲۔ اور جو سو مرتبہ اس کلمہ کو پڑھے گا اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ اس کے لئے سونپیکاں لکھ دی جائیں گی۔ اور اس کی سو برائیاں منادی جائیں گی اور یہ کلمہ اس کے لئے شیطان سے بچاؤ کامان (میافوظ) ہو گا اور قیامت کے دن کوئی بھی اس سے افضل عمل پیش کرنے والا نہ ہو گا۔ بجو اس شخص کے جس نے اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھا ہو گا۔

۳۔ یہی وہ کلمہ ہے جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو سکھایا تھا (مگر اس نے اس سے کام نہ لیا اور طوفان میں ہلاک ہو گیا) اس نے کہ اگر تمام آسمان ایک پلڑے میں رکھے ہوں (اور یہ کلمہ دوسرے پلڑے ہیں) تو یہ کلمہ ان سے بڑھ جائے گا اور اگر (سب) آسمان حلقہ کی مانند ہوں، تو یہ کلمہ (اپنے بوجوہ سے) ان کو ہلاکے گا۔

ہر مشکل اور پریشانی کے لئے ہمیشہ اس کا در درجیں۔ (انہائی بھربے)

• **یَا سُوْحَج** اے وہ ذات جو بے انتہا پاک ہے • **یَا قَدْوَس** اے وہ ذات جو بے انتہا مقدس ہے
• **یَا غَفُورٌ** اے وہ ذات جو بہت بخشنے والی ہے • **یَا وَدُودٌ** اے وہ ذات جو بہت محبت کرنے والی ہے

دارے کتابہ معاف حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد

۳۳ بار سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار أَلْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار أَكْبَرُ اور ایک بار **أَللَّهُ أَكْبَرُ**
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْمِلُ وَيُعْلَمُ وَقُوَّتُ لَهُ الْيَمُوتُ وَلَهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
پڑھے گا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ یہ کلمات قیامت میں جنم کی آگ سے بچانے والے، اور جنت میں لے جانے والے ہیں۔ اور یہ کلمات پڑھنے والے کے آگے آگے رہیں گے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ كَا اِيْكَ فَا نَدَه

حضرت عبداللہ بن ابی زکریا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ جو شخص بادل سے گرفت کی آواز سنے اور سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہے اس کو وہ آواز کوئی نقصان نہ پہنچائے گی۔ (نکانوں کی نقل ساعت میں اور نہ کسی اور شکل میں) الاما شاء اللہ۔ (الخطمر ۷۸۷)

ایک لاکھ چوتیس ہزار نیکیاں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مردی ہے کہ جو شخص **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ** ایک بار پڑھ لے اس کیکے
ایک لاکھ چوتیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

اگر اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائیں تو ہر نماز کے بعد اس مرتبہ یا ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور کیا ہی اپنی
ہو کہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھ لیا کریں اور اس کے ساتھ **سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ** بھی ملا لیا کریں ہا کہ یہ
دنیویہ کامل ہو کر وہ فضیلت حاصل کرے جو امام بخاری رحمۃ اللہ نے بخاری شریف میں حدیث تکمیل ہے کہ دو گلے
زبان پر ہلکے ہلکے ہیں اور میزان میں بہت بخاری ہیں لیکن رحمان و رحیم کے ہاں بہت محبوب ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اور سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ کی فضیلت

فرمایا حضور ﷺ نے دو گلے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزان عمل میں
ان کا وزن بہت بخاری ہو گا۔ وہ یہ ہیں۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ** اللہ پاک
ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے، اللہ پاک ہے عظمت والا) (بخاری)

تندستی کا علاج:

ایک شخص نے آکر حضور اکرم ﷺ سے فقر و فاقہ کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر یہ کلمات
طلوع بھر کے بعد صبح کی نماز سے پہلے سو بار پڑھ لے گا تو دنیا ذلیل ہو کر تمہارے سامنے آئے گی۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

سبیحات فاطمہ

مسلمانوں اپنی زندگی صالح نہ کرو۔ وقت بر بادنہ کرو، ہر وقت اللہ کی یاد میں مشغول رہو، کوئی مجلس ذکر
سے اور رسول ﷺ پر درود بھینے سے خالی نہ رہے ہر وقت چلتے پھرتے اشتحتے بیٹھتے اللہ کا ذکر کرو مسنون
دعا میں یاد کرو اور مختلف اوقات کے مطابق پڑھا کرو۔ ہر فرض کے بعد۔

۳۳ بار **سُبْحَانَ اللَّهِ** ۳۳ بار **الْحَمْدُ لِلَّهِ** اور ۳۳ بار **اللَّهُ أَكْبَرُ** پڑھیں۔
اور یہ عمل سوتے وقت بھی کریں۔

شہادت کا مرتبہ اور ستر ہزار فرشتوں کی دعا میں

صَدُورَكَرِيمٍ^{مَكْرِيمٍ} نے ارشاد فرمایا جو شخص صحیح تین مرتبہ أَلْهُوذِ بِاللَّهِ السَّمِيعُ الْعَلِيُّوُنَ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ^و
صوراً كِرِيمٍ^{کِرِيمٍ} پڑھ کر پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں ایک بار پڑھئے گا تو شام تک ستر ہزار
فرخیں اس کے لئے دعاۓ استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس دن اسے موت آئی تو شہید مرے گا اور جو
ذام کو پڑھ لے تو اس کو بھی یہی درجہ حاصل ہو گا یعنی ستر ہزار فرشتے صحیح تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں
جی اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا۔

سورۃ حشر کی آخری تین آیات

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ^و
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَمَّيْنُ^و الْعَزِيزُ الْجَبَارُ الْمُتَكَبِّرُ^و سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشَرِّكُونَ^و هُوَ اللَّهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصْوِرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى^و يُسَبِّحُ لَهُ فَاطِقُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ^و وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^و

حوادث اور پریشانی سے نجات کے لئے

امیر المؤمنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر
روز صحیح و شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اسے کوئی تکلیف و مضر نہیں پہنچے گی اور وہ کسی حادثے سے دوچار
نہیں ہو گا۔ (بلاشبہ اس دعائیں آفات ارضی و سماوی سے حفاظت کی ضمانت ہے)
حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر صحیح اور ہر شام یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں
پہنچائی (ترمذی) اور ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ اس پر کوئی ناگہانی آفت نہیں آتی۔
جو شخص صحیح تین بار پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا يَعْلَمُ رَحْمَةً إِذَا مَنَّ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین و آسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی (وہ سنتا اور جانتا ہے) اس کو کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا اور ہر بلاد مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ۔

دعاۓ انس رضی اللہ عنہ برائے حفظ دامان اور مال و متاع

مال جان اور اولاد وغیرہ کی حفاظت کے لئے یہ دعا نہایت موثر ہے یہ دعا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حجاج بن یوسف ثقیلی نے ایک دفعہ آپ سے نہایت لجاجت سے کہا اے ابو حزہ یہ دعا مجھے سکھا دیجئے فرمایا تھے ہرگز نہ سکھاؤں گا بخدا تو اس کا اہل نہیں تو پھر جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کا وقت وصال قریب آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے خادم کو یہ دعا سکھادی صبح و شام یہ دعا پڑھا کر ورن جانہ و تعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَدُنْيَتِي، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي،
بِسْمِ اللَّهِ عَلَى مَا أَعْطَاهُ اللَّهُ، اللَّهُ رَبِّيْ لَوْ أَشْرِكُ فِيْهِ شَيْئًا،
اللَّهُ أَكْبَرُ، أَللَّهُ أَكْبَرُ، أَللَّهُ أَكْبَرُ، وَأَعُوْذُ بِأَجَلٍ وَأَعْظَمٌ مِمَّا أَخَافُ
وَأَخَذَ، عَوْجَارُكَ وَجَلَ شَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَنٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
جَبَارٍ عَنْتَدِيْرِ، قَاتُلَ تَوْلَوْ اَفْعَلُ حَسِيبَ اللَّهِ لَأَرَالَهُ إِلَوْ هُوَدَ عَلَيْهِ
تَوْكِلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ هُوَ إِنَّ وَلِيْتَمْ اللَّهُ الَّذِيْنِي
تَرَأَى الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّ الصَّلِيْحِينَ○

(ترجمہ: اللہ کے نام کی برکت ہو میری جان اور میرے دین پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہو میرے بال بچوں اور میرے مال پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہو اس چیز پر جو اللہ نے مجھے بخشی۔ اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ بالکل شریک نہیں کرتا۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب سے زیادہ عزت

بڑی والا۔ بہت بڑا اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور جس کے شر سے بچنے اندازہ، غالب ہے تیری تہائیت
پھل کرنے والا اور بڑی ہے تیری تعریف، اور نہیں ہے کوئی معبدوسوائے تیرے۔ الہی! ایں تیر سے ساتھ
ہی پڑھوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر سرکش شیطان سے اور ہر ظالم سرکش کے شر سے پس اگر وہ بازن
ہیں تو کہہ کافی ہے بچھے اللہ نہیں ہے کوئی معبدوں اللہ کے سوا، اس پر ہی میں نے بخوبی کیا اور وہ ہے ماں
مریض ہم کا۔ اور بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہ کام بناتا ہے نیک بندوں کے۔

محضرت کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔
ابن عباس نے فرمایا، اے جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یہ گیارہ بکریاں ہیں گھر میں۔ کیا وہ زیادہ محظوظ ہیں ان
کلمات سے جو جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی سکھلانے میں اور وہ تیرے لئے دنیا اور آخرت کی بخلافی
نکارتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول ﷺ میں محتاج ہوں اور یہ کلمات مجھے (بکریوں کے مقابلہ
میں) ازیادہ محظوظ ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہو **اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَلَاقُ الْعَظِيمُ** اخ تو ان کلمات کو سیکھ لے اور
اپنے بعد میں آنے والوں کو سکھاوے۔ (کنز العمال الجزء الاول ص ۳۰۸ - ۳۰۹)

**اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَلَاقُ الْعَظِيمُ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَمِيعٌ عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ
إِنَّكَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ
أَنْتَ الْجَوَادُ الْكَوَافِرُ، قَاعِدٌ عَقْرَبٌ، وَأَرْحَمْتَنِي وَعَافَنِي وَأَرْزَقْتَنِي
وَأَسْتَوْفَنِي وَأَجْبَرْتَنِي وَأَرْقَعْتَنِي وَاهْدَنِي وَلَا تُفْسِلَنِي وَأَدْخِلْنِي
الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝**

اے اللہ تو بہت بڑا پیدا کرنے والا ہے۔ اے اللہ بے شک تو سننے والا، جانے والا ہے۔ اے اللہ
بے شک تو بخشے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ بے شک تو عرش عظیم کا پروار گار ہے۔ اے اللہ بے شک تو
کرم کرنے والا ہے۔ پس مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کراور مجھ کو عافیت دے اور مجھے رزق دے اور میری

پر دہ بیٹھی کر اور میری نوٹ پھوٹ کو جوڑ دے اور مجھ کو بلند کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے گمراہ کر اور اپنے
کرنے جسے جنت میں اپنی رحمت کے طفیل اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سرور کائنات ﷺ کی محبوب دعائیں

(یہ دعائیں مولانا حسین الحمد خلف الرشید حضرت مولانا غلام محمد قدس سرہ کی فرمائش پر شامل کی
جئی ہیں) حدیث: سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا مومن کا تھیار ہے، دین کا ستون ہے اور
آسمان و زمین کا نور ہے اس لئے ان تمام دعاؤں کو یاد کر کے کثرت سے پڑھیں۔

۱۔ اللہمَّ آتِنَا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ،

(اے اللہ تو ہماری مدد فرماتا نماز کرنے اور اپنا شکر ادا کرنے اور اچھی عبادت کرنے پر)

فضیلت: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک جناب رسول ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، اس کے جواب میں حضرت معاذ
رضی اللہ عنہ نے بھی عرض کیا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان اے اللہ کے رسول ﷺ خدا کی قسم! میں
بھی آپ ﷺ سے محبت کرتا ہوں پھر حضور ﷺ نے فرمایا میں تجھے وصیت کرتا ہوں اے معاذ! ہر گز تو یہ
کلمات نچھوڑے کی نماز کے بعد (یعنی یہ کلمات ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لیا کر)

اللہمَّ آتِنَا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ،

(اے اللہ میری مدد فرماتا نماز کرنے اور اپنا شکر ادا کرنے اور بہترین عبادت کرنے پر)
فائدہ: ہر نماز کے بعد دعا کے پڑھنے سے آدمی اللہ رب العزت کے ذاکر و شکر بندوں میں شمار ہوگا۔

۲۔ اللہمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنِ الشَّقَاقِ وَالشَّقَاقِ وَسُوءِ الْخُلُاقِ،

(اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں جھکڑے سے اور دوزخ سے اور بد اخلاقی سے)

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول ﷺ یہ دعا پڑھ کر جھکڑے

کو رفاقت اور بد اخلاقی سے پناہ مانگتے تھے۔ (یعنی آپ سبکیتہ امت کی تعلیم کے لیے اس دعا کا اہتمام فراہم کرتے تھے)۔ (مشکوہہ ۲۱۷)

⑤ اللہمَ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا ثَابِرْ قَهْرًا وَعَمَلاً مُتَقْبِلًا وَرِزْقًا
كَلِيبًا وَشَفَاءً وَصَنْ كُلِّ دَارِدٍ

(اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مفید علم کا اور مقبول عمل کا اور پاک روزی کا اور ہر بیماری سے شفاء کا۔)

فضیلت: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سرور کائنات سبکیتہ روزانہ صبح بعد از نماز نبڑہ پڑھتے تھے۔ (مشکوہہ شریف)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور سبکیتہ جب آب زم زم پیتے تو پہلے یہ دعا پڑھاتے تھے۔ پھر آپ سبکیتہ آب زم زم نوش فرماتے تھے۔

اللہمَ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا ثَابِرْ قَهْرًا وَعَمَلاً مُتَقْبِلًا وَرِزْقًا كَلِيبًا وَشَفَاءً وَصَنْ كُلِّ دَارِدٍ

اس دعائیں الفاظ مختلف ہیں اور مضمون ایک ہی ہے۔ (فضائل حج ۸۷)

⑥ اللہمَ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْعَافَاقَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

(اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بخشش اور سلامتی اور حفاہت دنیا اور آخرت میں)

فضیلت: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ سبکیتہ یہ دعا روزانہ صبح و شام پڑھتے اور آپ سبکیتہ نے آخری دم تک اس دعا کو نہیں چھوڑا۔ ایک دوسری روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور سرور کائنات سبکیتہ کی خدمت میں آکر عرض کی یا رسول سبکیتہ کوئی دعا افضل ہے تو آپ سبکیتہ نے اس کو یہ دعا سکھائی، دوسرے دن پھر وہ آیا تو آپ سبکیتہ نے پھر اسی دعا سکھائی، حتیٰ کہ تیرے دن بھی وہ آیا تو آپ سبکیتہ نے سبی دعا سکھائی اور فرمایا کہ جب تجھے نافیت اور معافات دنیا اور آخرت میں مل گئی تو تو کامیاب ہو گیا۔ (مشکوہہ ۲۱۹)

ایک اور روایت میں ہے کہ اذان و تکبیر کے درمیان بندہ مومن اس دعا کو کثرت سے پڑھتا ہے۔

۶) اللہم اتی اسکلک الہدی والثقی و العفاف والغفران

(اے اللہ میں تجھ سے ہدایت اور خدا تری اور پاکبازی اور (حقوق سے) بے نیازی کا سوال کرتا ہوں)

فضیلت: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ یہ دعا بھی
بکثرت پڑھا کرتے تھے لیعنی ہر نماز کے بعد اور ویسے بھی صبح و شام کی دعاؤں میں بکثرت پڑھنی چاہئے۔

۷) اللہم اتی اسکلک عیشہ نقیۃ وہیتہ سرویتہ

(اے اللہ میں تجھ سے اچھی زندگی اور اچھی موت مانگتا ہوں۔)

فضیلت: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ اس دعا کو
بکثرت پڑھتے تھے۔ (حسن حسین)

۸) اللہم اغفر لی وارحمنی و عارفینی و اہدیتی و ارزقینی واجبونی وارفعنی۔

(اے اللہ تو مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرم اور مجھے عافیت دے اور ہدایت نصیب فرم اور رزق دے
اور میری کی پوری کراور میرے ربے کو بلند فرم۔)

فضیلت: حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جناب رسول
اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے ایسی دعا سکھائیں جس کو میں
پڑھتا رہوں تو آپ ﷺ نے اسے یہ چند کلمات سکھائے۔ ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ رسول
اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز سکھائی پھر ارشاد فرمایا کہ ان کلمات سے دعا کرو۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نماز کے دو سجدوں کے
درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (لیکن الفاظ میں کچھ کی زیادتی ہے) واجبونی وارفعنی۔
کا لفظ کتاب الاذکار سنن بتیہ میں موجود ہے (سنن بتیہ)

۱۰ اللہم افیح لنا آباؤا برحیمک و سهل لنا آباؤا برزقک.

(اے اللہ ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رزق کے راستے ہمارے لئے آسان فرمادے۔ آمين)

فضیلت: ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب مسجد کی طرف جاتے تو داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے (کشاش رزق کے لئے بہت نافع دعا ہے) ابن ماجہ۔

۱۱ اللہم لا سهل إلا ما جعلت سهلاً وَ أَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ
سهلاً إِذَا أَشِدْتَ.

(اے اللہ آسان کام وہی ہے جس کو تو آسان بنادے اور جب تو چاہتا ہے تو مشکل کو آسان بنادیتا ہے) حدیث مبارکہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا ہر پریشانی اور مشکل کام کے وقت کثرت سے پڑھاتے تھے۔ (زوائد ابن حبان)

یہ دعا ہر مسلمان مردو عورت کو ضرور یاد کرنی چاہیے۔

۱۲ اللہم أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَ أَجْرِنَا مِنْ حُزْنِ
الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ.

(اے اللہ ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرماؤ رہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا) فضیلت: حضرت برس بن ابی ارطاة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے طبرانی کی روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو آدمی یہ دعا کثرت سے بچا ہے تو وہ بلا وس اور مصیبتوں میں چلنے سے پہلے وفات پا جائے گا یعنی اُس کے زمانہ تک زندہ رہے گا۔ (رواہ احمد و طبرانی)

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ مجھ سے آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا کرنے سے پہلے اسے پڑھ لیا کرو۔ (تاکہ تمہاری دعا قبول ہو)

**يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا أُخْرَ الْآخِرِينَ وَيَا ذَالْقُوَّةِ الْمُسْتَبِينَ
وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ**

(کم از کم تین مرتبہ پڑھیں) یقیناً قبولیت دعا کے لئے اس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اور نہایت پڑھنے ہے۔

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی دین، دنیا، موت، قبر، میزان، حوض کوثر اور پل صراط میں کامیابی حاصل کرنے کی قرآنی دعا۔

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكِّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
ترجمہ: میرے لئے اللہ ہی کافی ہے اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

گناہوں سے مکمل معافی اور جہنم کی آگ سے بچنے کی دعا

ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ

اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ الشَّارِدِ

اے اللہ میری حفاظت فرمادو زخم کی آگ سے

ہر کام میں دونوں جہاں کی کامیابی کے لئے مسكون دعا

اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِنْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي

ترجمہ: اے اللہ! بھلائی میرے دل میں ڈال دیجئے اور مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ فرمائیے۔ ہر مشکل اور پریشانی کے حل کے لئے ہمیشہ اس کا اور درکھیں۔ (انجھائی مجرب ہے)

حوادث سے نجات کا وظیفہ

حضرت ملک فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں ماضر ہوا
اور قیامت آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطاعت دی تو فرمایا نہیں جلا۔
پھر تیرے آدی نے یہی خبر دی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ حضرت
آں کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بھگ لی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ
مذکوری ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے، کیونکہ میں نے رسول النبی ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صح
کرنے کی کلمات پڑھے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔
(میں نے صحیح کلمات پڑھے تھے، اس نے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا)

وہ کلمات یہ ہیں

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلُّتُ وَأَنْتَ رَبِّي
أَغْرِشْ الْكَرِيمَ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَفَالَّمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذَاكِرٍ أَنْتَ أَخْذُهُ بِسَاصِيدِتِهَا
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ○

قیامت کے روز عذاب سے نجات

حافظ جعفر بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے یہ واقعہ ذکر کیا ہے کہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں نبی نوحؐ کے مرتبہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کی۔ پھر یہ نبیال ول میں آیا کہ اگر پھر اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی تو یہ پوچھوں گا کہ قیامت کے دن ہندے آپ کے عذاب سے کس عمل کے ذریعے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ جب اس کے بعد مجھے خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے اللہ تعالیٰ سے یہی سوال کیا کہ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے وہ ہیرے عذاب سے بچ جائے گا۔

**سُبْحَانَ الْأَبَدِيِّ الْأَبَدِيِّ، سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ، سُبْحَانَ الْفَرِيدِ
الظَّهِيرِ، سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَاوَاتِ يَغْيِيرِ حَمَدِ، سُبْحَانَ مَنْ يَسْطَ
الْأَرْضَ عَلَى مَا إِنْ جَهَدَ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَأَحْصَاهُمْ
عَدَدًا، سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ أَحَدًا، سُبْحَانَ الذِّي
لَمْ يَتَجَدَّدْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الذِّي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ.**

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ بیرون ہے پاک وہ ذات جو واحد ایکی ہے پاک ہے وہ ذات جو تنہا اور بے نیاز ہے پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان بغیر ستون کے اونچا اندازیا ہوا ہے پاک ہے ”

ذات جس نے زمین کو کے ہوئے پانی پر پھیلا دیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے بے شمار تخلوق پھیل افرماں اور اس کی تعداد مگر رکھی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے رزق اس طرح تقسیم کیا کہ کسی کو بھولنے نہیں پائی۔ پاک ہے وہ ذات جس نے نہ کوئی یہوی بنائی نہ ہیں۔ پاک ہے وہ ذات کہ وہ نہ کسی کا باپ ہے نہ ہیں۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

عزیز واقارب اور دیگر فوٹ شدگان کیلئے دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ
وَوَسِعْ مَدْحَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالشَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِهِ مِنَ
الْخَطَايَا إِلَيْكَ الْوَبُوْبُ الْأَبِيْضِ مِنَ الدَّلَّسِ وَأَبْدِلْهُ ذَارًا
خَيْرًا قِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا قِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا قِنْ زَوْجِهِ
وَأَذْنَبْلَهُ الْجَنَّةُ وَأَعْذَبْلَهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ التَّارِدِ

"يا اللہ! اسے معاف فرما، اس پر حرم فرما، اسے عافیت دے، اس سے درگز فرما، اس کی باعثت
بھائی فرما، اس کی قبر کو فراخ فرما، اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھوندے اور اسے گناہوں سے اس
طرز صاف ستر افرما جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف ستر اکر دیا، اور اسے اس کے گمراہے بہتر گھر
سے اور گھروں سے بہتر گھروں لے دے اور فیتن حیات سے بہتر رفیق حیات عطا فرما اور اسے جنت میں
اٹھ فرما اور اسے قبر کے عذاب اور آگ (جہنم) کے عذاب سے بچا لے۔" (مسلم)

مصیبت یا مشکل وقت کے لئے مجرب دعا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی مشکل پیش آئے اور وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمْرَكَ نَاصِيَتْنِي بِعَبْدِكَ
 مَا صِرَّ فِيْ حُكْمِكَ، عَدْلٌ فِيْ قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ إِسْمٍ
 هُوَ لَكَ، سَيِّدَتْ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ
 حَكَمْتَهُ أَحَدًا أَقْرَنَ خَلْقِكَ، أَوْ أَسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي
 عِلْمِ الْغَيْبِ بِعِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي
 وَنُورَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي۔

اے اللہ یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور تیری ہی کنیز کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ جاری و ساری ہے مجھ میں تیرا ہی حکم۔ میں بر انصاف ہے، میرے بارے میں تیرافیملہ، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تھے سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود رکھا ہے یا نازل فرمایا ہے اسے اپنی کتاب میں، یا سکھایا تو نے اسے کسی کو اپنی مخلوق میں یا خاص کیا ہے تو نے اس کو علم غیب میں یا اپنے پاس (رکھنے کے ساتھ) (میں درخواست کرتا ہوں) یہ کہ ہنادے تو قرآن مجید کو بہار میرے دل کی، اور نور میرے سینے کا اور علاج میرے غموں کا اور تریاق میری گلروں کا۔

تریاق بھر ب

ملاء میں سے ایک صاحب نے حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان (جو یہے زادہ اور عالم
خ) کو خواب میں دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف کی، تو انہوں نے فرمایا تو تریاق بھر ب
کے کیاں ناائل ہے۔ یہ درود شریف پڑھا کر۔ خواب سے اٹھنے کے بعد ان صاحب نے کشت سے اس
درود کو پڑھا اور ان کا مرض زائل ہو گیا۔ (فہائل درود) (تمام و بالی اور مذہبی امراض کے لئے بھر ب)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ
وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قُلُوبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
جَمَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَبَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْقُبُوْرِ

اے اللہ! اپنی خاص رحمت اور سلام اور برکت نازل فرماسیدنا محمد ﷺ کی روح پر، درمیان
اروچ تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرماسیدنا محمد ﷺ کے قلب مبارک پر، درمیان قلوب
تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرماسیدنا محمد ﷺ کے جسم اطہر پر، درمیان جسموں تمام انبیاء
کے ہو رخاص رحمت اور سلام نازل فرماسیدنا محمد ﷺ کی قبر پر درمیان قبور۔

آسمانوں اور زمین کی سنجیاں
لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

"اللہی کے واسطے ہیں سنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔

فائدہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میں حضور ﷺ سے **لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ** میں آسمانوں اور زمین کی سنجیوں کے بارے میں دریافت کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَكْبَرُ بِحَمْدِ اللَّهِ أَسْتَغْفِرُ لِلَّهِ الَّذِي

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْأَكْبَرُ وَالظَّاهِرُ وَالْأَبْطَأُ مُجْعَلٌ وَمُعْبَيْثٌ وَمُهْوَسٌ
لَا يَكُونُ بِسَيِّدِهِ الْحَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ....

ایک صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے اپنی جان اپنی اولاد، اپنے اہل و عیال اور مال کے بارے میں نقصان کا ذرہ رہتا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم صبح شام یہ پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي وَنَفْسِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَمَالِي○

”اللہ کے نام کی برکت ہو میرے دین اور جان پر میری اولاد اور اہل و عیال پر اور مال پر۔“

فضیلت: چند نوں کے بعد یہ شخص آیا تو آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ اب کیا حال ہے؟ اس نے عرض کی قسم ہے اس ذات کی جس نے حق کے ساتھ آپ ﷺ کو مجموعہ فرمایا میر اسرا خوف جاتا رہا۔

چار بیماریوں سے تحفظ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب فجر کی نماز پڑھ لو تو تین مرتبہ یہ (کلمات) اپنی دنیا کے لئے پڑھ لیا کرو۔ **بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ دُوَّبِهِ مُلَّا
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ**

چار بلاوں سے محفوظ رکھیں گے۔ یعنی چار بیماریوں سے نجات عطا فرمائیں گے۔ ج Zam (کوزہ)، جنون (پاگل پن) اندھا پن اور فانج اور اپنی آخرت کیلئے یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

جنت کے چار دروازے کھل جائیں گے

أَللَّهُمَّ اهْدِنِي حِلَّةً عِنْدِكَ وَأَقْضِنِي عَلَى مَنْ قَصَّلَكَ وَأَسْبِقْنِي عَلَى مَنْ
رَحْمَتِكَ وَأَنْزَلْنِي عَلَى مَنْ بَرَكَاتِكَ○

”اے اللہ مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص ہدایت ہو اور میرے اوپر وہ فضل بہادے جو تیر اخاص فضل ہو اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرم اور اپنی برکتیں نازل فرم۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔“ قسم ہے اس

ذہتی جس کے قبٹے میں میری جان ہے۔ جو اس دعا کو قیامت کے روز لے کر آئے گا (یعنی جو پابندی ہے پڑھا رہے ہے گا) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے چار دروازے جنت کے کھول دیں گے جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

تمام بُرے امراض سے حفاظت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرْصِ وَالْجَنُونِ وَالْجَدَارِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برس سے پاگل پن سے کوڑھ سے اور تمام بُرے امراض سے۔

خیر و عافیت کیلئے دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْحَفْظَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايِ وَأَهْلِي وَمَالِي

”اے اللہ میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عافیت مانگتا ہوں اپنے دین کی بھی اور دنیا کی بھی اور اپنے گھروالوں کی بھی اور مال کی بھی۔“

صحت و عافیت کے لئے دعا

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدْنِي أَللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي أَللَّهُمَّ عَافِنِي فِي

بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ط ”اللہ مجھ کو میرے بدن میں عافیت دے الہ مجھ کو میرے سنبھل میں عافیت دے الہ مجھ کو میرے دیکھنے میں عافیت دے تیرے سو اکوئی لاکھ عبادت نہیں۔“

بیک لا کھنیکیاں ملیں گی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا صَمَدَ اللَّهُ يَلِدُ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًّا أَحَدًا نہیں کوئی مجبود مساوئے اللہ تعالیٰ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ ایک ہے اللہ

بے نیاز ہے اس سے کوئی پیدا نہیں ہوانہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اس کا کوئی ہم مرنس۔"

فضیلت: حضرت عبداللہ بن ابی اوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص ان کلمات کو پڑھے گا۔ اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (طبرانی)

جنت میں داخلہ

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ جو مسلمان صبح تین بار اور شام تین بار اس کو پڑھے گا تو یہ بات اللہ کے ذمے ہے کہ قیامت کے دن اس کو راضی کرے (یعنی اسے رحمتوں اور نعمتوں سے نوازے) اور جنت میں داخل کرے۔

رَضِيَتُ اللَّهُ رَبِّيَا وَبِإِلَاهِ إِسْلَامِ دِينِيَا وَإِنْحَقَدَتِيَّا (وَرَسُولًا)

"میں (برضا و غبت) اللہ کو (اپنا) رب، اسلام کو اپنا دین اور جتاب محمد رسول اللہ ﷺ کو اپنا نبی مانتا ہوں۔"

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت

حضور ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا اس کیلئے میری شفاعت واجب ضروری ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَّى أَلِّيْلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْدُدَ الْمُقْرَبَ عِنْدَكَ

"اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اپنی خاص نوازش و عنایت و رحمت فرمادا اور آپ ﷺ کو ایسے مقام پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔"

فرشتوں کو تکہ کا دینے والا درود شریف

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص ایک بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ پاک اس مبارک کلمہ پر اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ ستر فرشتے ستر دن تک اس کا ثواب لکھیں گے تو نہ لکھ سکیں (اور ایک روایت میں ہے کہ فرشتے ہزارون سوکھ اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھمک جائیں گے)

جَنَّوْنِي اللَّهُ عَنِّي أَرَسِيدَنَا مُحَمَّدَ أَمَّا هُوَ أَهْلُهُ، (اللہ جل شانہ جزا دے حضرت محمد ﷺ کو

ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلتے کے وہ مستحق ہیں۔)

بے شمار گناہوں کی معافی

درج ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس ﷺ کا ارشاد گرامی ہے جو شخص رات کو سونے سے پہلے اپنے بستر پر یہ کلمات تین مرتبہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے سارے (صغیرہ) گناہ معاف فرمادیں گے۔ اگرچہ وہ سندھر کی جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے مساوی ہوں یا درخت کے چوڑ کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے برابر ہوں۔

أَشْتَغِرُ اللَّهَ الَّذِي لَدَلِيلَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيِّمُ وَأَتُوَّبُ إِلَيْهِ

”میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے، وہ (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والا (آسمان و زمین) کو قائم رکھتے والا ہے اور اسی کے سامنے تو پر کرتا ہوں۔“

اعمال نامہ شرک سے پاک رہے گا:

حضرت امام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو چند بول سکھا دیتا ہوں تم سونے سے پہلے روزانہ پڑھ لیا کرو تو تمہارے نامہ اعمال میں کوئی شرک لکھا گیا ہو گا تو منادیا جائے گا اور تمہارا اعمال نامہ شرک سے بالکل پاک رہے گا وہ کلمات یہ ہیں۔

أَللَّهُ أَكْلَهُ رَفِيقٌ لَا أَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

اللہ تعالیٰ ہی میرارب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔

ادا نیگی قرض کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا میں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے بلکہ آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں تجھے دو فی سکھا دیتا ہوں، جو مجھے رسول ﷺ نے سکھائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا۔

اللہ تعالیٰ ادا کردے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اللَّهُمَّ أَكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَوَالِكَ وَأَغْتِنِي بِهَضْلَائِكَ عَنْ هَنْ سَوَالِكَ

اللہ! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا ترا م سے اور بے پروا کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے مساوی۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام نے پھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّنِي كُثُرٌ صِنْ الظَّالِمِينَ

اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، بلاشبہ میں ہی قصور وار میں سے ہوں مسلمان کی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے مذکورہ بالادعا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان مرض کی حالت میں (اللہ تعالیٰ) کو ان الفاظ میں چالیس مرتبہ پکارے اور پھر اسی مرض میں مرجانے تو اسے شہید کا ثواب دیا جائے گا۔ اور اگر اچھا ہو گیا تو اس حال میں اچھا ہو گا کہ اس کے سب گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ (متدرک)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الْأَكَافِرُ مِنْ شَرِّ فَالْحَقِيقَ**

(پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام حقوق کی شرارتیں سے)

حضور ﷺ کو جب کوئی غم پیش آتا تو یہ دعا پڑھتے تھے۔ **يَا حَسْنُ يَا فَيْوُمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ**

(اے زندہ قائم ربہ بنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہوں۔) (ترمذی)

حضور ﷺ نے فرمایا اے عبد اللہ بن قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیوں نہیں۔ ضرور بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا، تم کہو۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نے راستے بننے کی ہمت ہے، نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے ہے۔

بدن میں کسی جگہ درد ہو

یا اور کوئی تکلیف ہو تو تکلیف کی جگہ واہنا ہاتھ رکھ کر پہلے تین بار لِسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کہے اور پھر سات بار یہ دعا پڑھے۔ آمُوذِ يَا اللَّهُ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّهَا أَجْدُ وَأَحَذِرُ^۰
اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی تکلیف پار ہا ہوں اور جس سے

ڈر رہا ہوں۔

محبوب خدا حضرت محمد ﷺ کی طرف سے امت کے لئے

تحفہ و رود و طائف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکات سے شروع کرتا ہوں جو بڑا امیر بان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَشَهَدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

(ذات، صفات عبادات، احکامات میں) بے شک ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں)

وَشَهَدْ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى

بے شک ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔

وَرَبِّنِ الْحَقِّ رِيَطْهُرَةٌ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْكَرَةٌ

امن فراہم نے ان کو ہمایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام ادیان پر غالب کرے۔ اگرچہ

الْمُشْرِكُونَ عَلَى هُنَّا دَيْتُهُ شَهَادَةً مَّكِينٍ وَعَلَيْهَا
شرکوں کو ناگوار ہو ہم اسی گواہی پر زندہ رہیں گے اور اسی گواہی پر ہم مریں گے۔

لَمْوٌ وَعَلَيْهَا نُبَعِثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

اور ہم اسی گواہی پر انخاۓ جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدُ خَلْقِهِ وَرِضِيَّ نَفْسِهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کی توحید کے بول اس کی حقوق کی تعداد کے برابر، اس کی خوبی کے مطابق۔

وَزِنَةَ عَوْرَشِهِ وَصِدَادِ كَلَامَاتِهِ

اس کے عرش کے وزن کے برابر اور کلمات کے لکھنے کے لئے درکار سیاہی
کے برابر ہوں، پڑھتا ہوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا ذَكَرَهُ الَّذِي أَكْرَوْنَ

اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرماتا جب کبھی یاد کرنے والے ان کی یاد کریں

وَصَلِّ عَلَى هُنَّدٍ كَمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

اور اس وقت بھی رحمت فرماتا جب کبھی نافل لوگ ان کی یاد

الْفَاقِلُونَ ۝

سے غفلت بر تیں

حضرت نبی کریم ﷺ ہر مصیبت میں پڑھتے۔

۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ

عظمت والے، بُر و بار اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

رضیم کے مالک اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ

مرت و اعلیٰ عرش کے مالک آسمانوں کے مالک اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

عبادت کے لائق نہیں۔

حَسْبُنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا يَانَا

ہماری دنیا میں اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے

حَسْبُنَا اللَّهُ لِمَنْ لَعِنَ لَعِنَ عَلَيْنَا

جو ہم پر زیادتی کرے اس کے مقابلہ میں
اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوءٍ

جو ہمارے متعلق رہائی کے منصوبے ہنانے
اللہ تعالیٰ اس کے مقابلہ میں ہمیں کافی ہے

حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْقَبْرِ

قبیر میں بھی اللہ تعالیٰ کافی ہے

حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْقِرَاطِ

نیلی صراط پر بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے

حَسْبُنَا اللَّهُ لِدِيْنِنَا

ہمارے دین میں اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے

حَسْبُنَا اللَّهُ لِمَا أَهْمَنَا

جو ہم ہمیں غم میں جھاکرے اللہ ہم کو اس
کے لیے کافی ہے

حَسْبُنَا اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنَا

ہمارے ہر حاسد کے مقابلہ میں
اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے

حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

ہمیں موت کے وقت بھی اللہ تعالیٰ کافی ہے

حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْمَسَائلِ

قبیر میں سوالات کے دوران بھی
اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے

حَسِّنَا اللَّهُ عِنْدَ الْجِنَابِ

تازوئے عمل کے پاس بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے

حَسِّنَا اللَّهُ عِنْدَ الْجِنَابِ

حساب کے وقت بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے

حَسِّنَا اللَّهُ عِنْدَ الْأَقْلَاءِ

دیدار الہی کے وقت بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے

حَسِّنَا اللَّهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالثَّارِ

جنت اور دوزخ کے قریب بھی

اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے

حَسِّنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوْكِيدٌ وَاللَّهُمَّ أُمِّيْعِ

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوں کرتا ہوں

رَضِيْتَ اِبْنَ اللَّهِ تَعَالَى رَبِّاً وَبِالْإِسْلَامِ وَبِنَّا وَبِحَمْدِ

ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر خوش ہیں اور اسلام کے دین ہونے پر خوش ہیں اور

(اَهْلَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) (بِنَّا وَرَسُولًا

محمد ﷺ کے نبی اور رسول ہونے پر خوش ہیں

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ صَنَّ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُشْرِكِينَ، وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ

يُكْفِمْ لِلأَحْقَقِينَ (وَيَسْرُّهُمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ وَمَا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ)

نَسَأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْحَافِيَةَ

سلام ہوم پران گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمانوں کیفیتو! اور بلاشبہ ہم بھی اگر اللہ نے

چاہاتم سے ضرور ملنے والے ہیں اور رحم فرمائے اللہ پہلے جانے والوں پر ہم میں سے اور بعد میں جانے

والوں پر ہم سوال کرتے ہیں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا۔

او حَمِّلْهُ عَوْرَةً

شر سے پناہ

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول ﷺ اپنی دعائیں فرمایا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ صَاعِدَةٍ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جس کا میں مرکب ہوا اور اس شر سے بھی جس کا
رباب میں نہ نہیں کیا۔

عذاب قبر سے پناہ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول ﷺ ان الفاظ کے ساتھ دعا
کرتے تھے۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ
وَمِنْ شَرِّ الْغُنْيَى وَالْفَقْرِ**

اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں فتنہ قبر (عذاب قبر) سے، عذاب دوزخ سے امارت اور غربت
کے شر سے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا۔ حضرت داؤد علیہ السلام اکثر
لماں مانگا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّكَ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي
 يُعِلِّغُ عَنِي حُبَّكَ أَلَّا تُمْكِنْ إِجْعَالَ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مَنْ تَقْسِمُ
 وَاهْلِي وَمَنِ الْمَاءُ الْبَارِدُ

اے اللہ! میں تجوہ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت مانگتا ہوں جو تجوہ سے محبت کرتا ہو، اور وہ عمل
 مانگتا ہوں جو تیری محبت مجھ میں پیدا کر دے اے اللہ اپنی محبت کو میری نظر میں، میری جان، اہل و عیال اور
 خندے پانی سے بھی زیادہ محبوب و مرغوب بنادے۔ (ترمذی)

نعمتوں کے زائل ہونے سے پناہ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحْوُلِ عَارِفَتِكَ
 وَفُجَاءَةِ تَقْتِيلِكَ وَجَمِيعِ شَخْصِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمتوں کے زوال سے تیری عطا کی ہوئی عافیت کے (تحول)
 بدل جانے سے، تیری تعزیر انتقام سے، اور تیرے ہر طرح غصے سے۔

بہر حال شکر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اللَّهُمَّ انْقُعْنِي بِمَا أَمْسَكْنِي وَعِلْمْتِنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَآعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالٍ أَهْلِ الشَّارِدِ

اے اللہ تو نے مجھے جو کچھ سکھایا۔ اس سے نفع اٹھانے کی توفیق دے مجھے وہ سکھا جس سے مجھے نفع
پہنچ ببرے علم میں اضافہ فرم۔ ہر حالت میں اللہ کی تعریف (شکر) ہے۔ اور میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں
میں دوزخ کے عال (انجام) سے۔

طلب رزق

حضرت ابوالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي ۖ

اے اللہ میری مغفرت فرم، مجھ پر حرم کر، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت بخش (اور) مجھے رزق دے۔

رفیق اعلیٰ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى ۖ

اے اللہ میری مغفرت فرم، مجھ پر حرم کر، اور مجھے رفیق اعلیٰ (اپنی ذاتِ الہی) سے ملا دے۔

شکور و صبور

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

**اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي شُكُورًا وَاجْعَلْنِي صُبُورًا وَاجْعَلْنِي
فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا ۖ**

اے اللہ مجھے ٹکوڑا (بہت زیادہ شکر کرنے والا) کر دے اور مجھے صبور (بہت زیادہ صابر) کر دے
مجھے خود میری نگاہ میں صغیر اور لوگوں کی نگاہ میں بکیر کر دے۔

کرم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيٙ

اے اللہ تو عن تو کرم (درگز کرنے والا) ہے تو عفو (معاف کرنے) کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف
(میری خطا میں بخش دے) کر دے۔

اللّٰهُمَّ أَرْكِ وَتَعَالٰٰيٰ كَا ارشادٰيٰ

کیا گر تم تو بہ استغفار کرنے والے بنو تو؟

۱) عُفْرَا إِنَّكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

تیری بخش چاہئے اے ہمارے رب! اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (سورۃ البقرہ: ۲۸۵)

۲) وَأَعْفُ عَنَّا ذَنْهُ وَأَغْفِرْ لَنَا ذَنْهُ أَنْتَ مَوْلَانَا

اور درگز کر کر تو ہم سے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر حم کر تو ہمارا آقا ہے۔ (سورۃ البقرہ: ۲۸۶)

۳) وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَاحَتُهُ

اور دوڑ اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف (آل عمران: ۱۳۳)

وَالْمُشْتَغِلُونَ بِالْأَسْتَارِ

اور بخشش مانگنے والے پچھلی رات میں۔ (آل عمران: ۷۱)

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَلَا فَنَاصِحَ الْأَمْرَارِ

اے ہمارے رب! تو ہمیں بخش دے ہمارے گناہ اور ہماری برائیاں دور کرو دے اور ہمیں
نیکوں کے ساتھ موت دے۔ (آل عمران: ۱۹۳)

وَالَّذِينَ إِذَا أَفَعَلُوا فَاحْشَدُوا وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكْرُوا اللَّهَ
فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهُ تُوْبِهِمْ وَمَنْ يَعْفُرُ اللَّهُ تُوْبَ إِلَّا اللَّهُ
وَلَمْ يُصْرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ○ وَلِلَّهِ كَجَزَّاً وَهُمْ
مَغْفِرَةٌ مِّنْ زَرِّهِمْ وَجَذْعَنَّتْهُمْ مِّنْ مَّتَّهُمَا الْأَنْهَرُ
خَلِدِيْنَ فِيهَا وَنَعْمَ أَجْوَالُ الْعِمَلِيْنَ ۝

اور وہ لوگ جو کوئی بے حیائی کریں یا اپنے تینیں کوئی ظلم کر بیٹھیں تو وہ اللہ کو یاد کرتے
ہیں، پھر اپنے گناہوں کے لئے بخشش مانگتے ہیں، اور کون گناہ بخشتا ہے اللہ کے سوا؟ اور جو انہوں نے کیا
اک پرندہ اڑتے، اور وہ جانتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کی جزا ان کے رب کی طرف سے بخشش اور باغات
یک جن کے نیچے بیٹھیں ہیں شہریں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور کیسا اچھا بدلہ ہے کام کرنے والوں

۶۔ (سورۃ آل عمران: ۱۳۵-۱۳۶)

(٧) وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا وَإِنْ لِمَ لَفْسَهُ لَمْ يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ بَجِيلُ اللَّهِ عَفْوًا رَّحِيمًا

اور جو کوئی کرے برا کام یا اپنی جان پر قلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو وہ اللہ کو بخشے والا

مہربان پائے گا۔ (سورۃ النسا ۱۰)

(٨) وَلَا تَغْفِرِي مَا تَرْهِمِي أَكُنْ هُنَّ الظَّمِيرُونَ

اور اگر تو مجھے نہ بخشنے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں فقصان پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

(سورۃ حمود ۲۷)

(٩) إِلَّا مَنْ تَابَ وَأَصَنَّ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا

مگر جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیے، پس یہی لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں

گے اور ذرہ بھر بھی ان کا فقصان نہ کیا جائے گا۔ (سورۃ مریم ۲۰)

(١٠) إِلَّا مَنْ تَابَ وَأَصَنَّ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سِيَّاستَهُمْ
حَسَنَاتِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَفْوًا رَّحِيمًا

سوائے اسکے جس نے توبہ کی، اور وہ ایمان لایا، اور اس نے نیک عمل کیے، پس اللہ ان

لوگوں کی برائیاں بدل دے گا، بھلاکیوں سے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ الفرقان ۲۰)

(١١) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصِيبُهَا مَنْ يَعْسُى رَبِّكُمْ
أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سِيَّاستَكُمْ

اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے توبہ کرو خالص (صاف دل سے) تو امید ہے کہ تمہارا

رب تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا۔ (سورۃ اتحریم ۸)

۱۷۰ قُلْ يَعَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْتُلُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○ وَأَنِيدُوا

إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَآسِلُهُوا إِلَهُهُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنَصَّرُونَ ○

(فرمان باری تعالیٰ ہے کہ) آپ ﷺ فرمادیں اے میرے بندوں جنہوں نے (کفر پڑھ کر کے) زیادتی کی ہے اپنی جانوں پر، تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ بخش دتا ہے، بے شک وہی بخشش والا ہمہ بان ہے۔ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو، اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ اس سے قبل کتم پر عذاب آجائے، پھر تم مددوں کے جاؤ گے۔ (سورۃ زمر ۵۲، ۵۳)

شک

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول ﷺ سے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے۔ فرمایا کہ تو اللہ کا شریک تھہراۓ جس نے تجھے بلا شرک غیر پیدا کیا ہے۔ (صحیح بخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ اعمال کے دفتر تین قسم کے ہیں۔ ہذا ایک شرک کا دفتر اس کی بخشش کا کوئی امکان نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا چکا ہے کہ ”بے شک اللہ اس بات کی ہرگز مغفرت نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔“ ہذا دوسرا دفتر بندوں کے ایک ”سرے پر حقوق جو اللہ تعالیٰ انتقام لئے بغیر نہ چھوڑے گا۔“ ہذا تیسرا دفتر ان حقوق کا ہے جو اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان ہیں۔ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی رضی پر موقوف ہے۔ چاہے تو ان پر گرفت کرے اور چاہے تو درگز رفرما دے۔ (شعب الایمان بتائلی)

اہل کتاب کی تصدیق اور تکذیب

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اہل کتاب سے دین کی کوئی بات مت پوچھا کرو کیونکہ وہ خود گمراہ ہو چکے ہیں۔ اگر تم ان کی تصدیق کرتے ہو تو احتمال ہے کہ تم کسی غلط بات کی تصدیق کر بیٹھو اور اگر تکذیب کرتے ہو تو ممکن ہے کسی حق بات کی تکذیب کرو۔ اگر خود موسیٰ علیہ السلام تم میں زندہ ہوتے تو انہیں بھی سوائے میری پیروی کے تورات کی پیروی کرنا حلال نہ ہوتا۔
(منداحمد، شعب الایمان تحقیقی)

دعا میں قبول ہونے کا وظیفہ

جمرات کے روز نماز چاشت پانچ سو مرتبہ ایسیح پڑھ کر دعا کی جائے تو دعا میں قبول ہوں گی

اختتامی دعا

حضرت ابوسعید رخدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تمن بار فرماتے۔

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

پاک ہے تیراب عزت والا عیوب سے جو کافر کہتے ہیں

اور سلام ہو سب رسولوں (علیہم السلام) پر اور ساری تعریضیں اللہ پر ورد گار عالم کے لئے۔

فرمودا شیخ الاسلام

حضرت مولانا سید حسین احمد مدینی قدس اللہ سرہ العزیز

میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں، اس پر مدامت کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور رزق کی ہوں یا اعزہ و اقرباء کے ستانے کی ہوں، جل ہوتی رہیں گی۔ مگر اس کو برابر کرتے رہیں، خلل نہ پڑے۔ اگر ممکن ہو تو اخیر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد از نماز عشاء۔ اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن ہی میں ایسے وقت کر نوافل جائز ہوں۔ چار رکعت بہ نیت رفع مصائب نازلہ و قضاء حاجت و مشکلات پڑھیں۔ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي لَكُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** ۔

فَاسْتَغْفِرِنَاللَّهَ وَبِكَيْنَةٍ مِنَ الشَّفَمِ وَكَذَّالِكَ تُسْجِي النَّوْمَتِينَ ۔ سو (مرتبہ)

اور دوسرا رکعت میں بعد از فاتحہ **رَبِّ أَنِّي هَسْقِي الصُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ** ۔ (۱۰۰) سو مرتبہ

اور تیسرا رکعت میں بعد از فاتحہ **وَأُفْعُضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِصِيرَةٌ بِالْعَيَادِ** ۔ (۱۰۰) مرتبہ

اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ **حَسِبْتَ اللَّهَ وَلَا يَعْلَمُ أَكْثَرُكُلَّ** ۔ **نَعْمَ الْمُؤْلَى وَنَعْمَ التَّبَصِيرُ** ۔ (۱۰۰) مرتبہ

پڑھیں اور پھر سلام پھیرنے کے بعد (۱۰۰) مرتبہ **رَبِّ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَإِنِّي سُرِّ** پڑھ کر رفع مشکلات و تکمیل ارادہ کے لئے دل سے دعا بخضور قلب مانگا کریں۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے۔ سو کا عدد گننے کے لئے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں۔ ہاتھ باندھے نماز میں شمار کر سکیں گے۔ (ملفوظات

شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ ۱۳۲-۱۳۵)

دل کی تسلی کیلئے چند وظیفے

(۱) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُلْكُ الْحَقُّ الْبَيِّنُ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ

(۲) سورۃ قریش لَا يَلِفُ قُرْیشٌ ۝ الْفِہْمُ رِحْلَةُ السَّنَاءِ وَالصَّيْفِ ۝

فَلَيَعْبُدُوا رَبَّ هَذِهِ الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْجَهٖ

وَأَمْتَهِمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ روزانہ (۱۱) مرتبہ بعد فجر اور مغرب

أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْجَهٖ ۝ پڑھتے وقت رزق کی تکلی کے دور ہونے اور

وَأَمْتَهِمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ پڑھتے وقت دشمن کے خوف سے حفاظت کا دل سے طالب
ہو۔ جس سے رزق میں وسعت ہوگی اور وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۳) حَسْبَنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ہزار مرتبہ پڑھ کر روکرا پنے مقصد کیلئے دعا مانگنا۔

(۴) صَلَوةُ التَّسْبِيْحِ اور سُوْرَةُ نَقْرَہٖ پڑھ کر دعا مانگنا۔

(۵) آیت کریمہ اور درود شریف بلا تعداد پڑھ کر دعا مانگنا۔

(۶) يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ۝ ۵۰۰ مرتبہ، استغفار أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاتُوْبُ إِلَيْهِ ۝ ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگنا

دوجامع ترین دعائیں

دنیا اور آخرت کے تمام مقاصد کے لئے سب سے جامع دعا

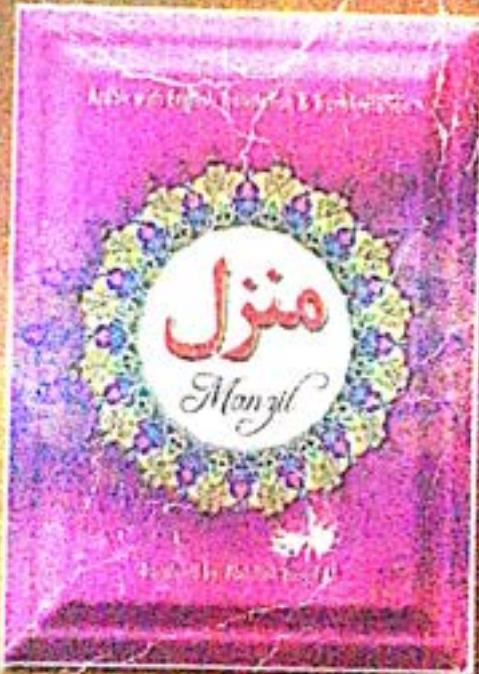
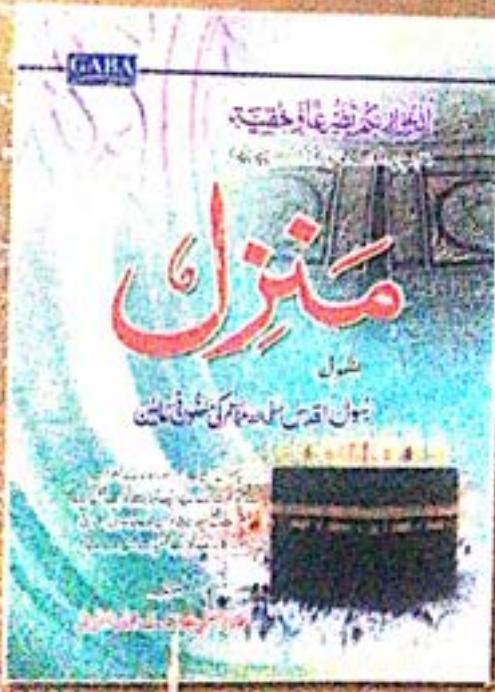
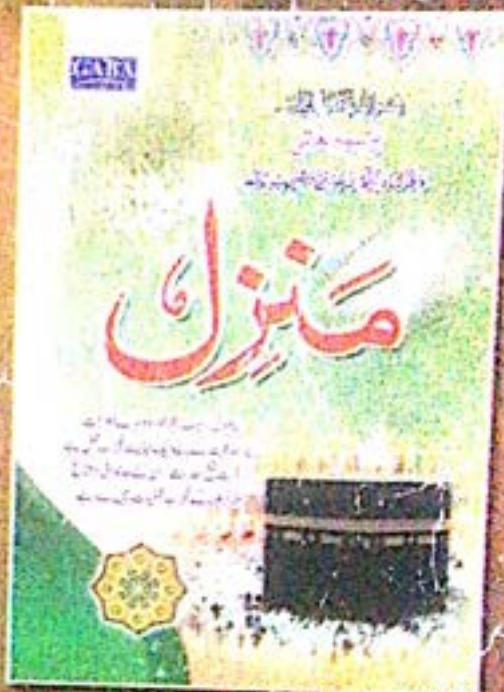
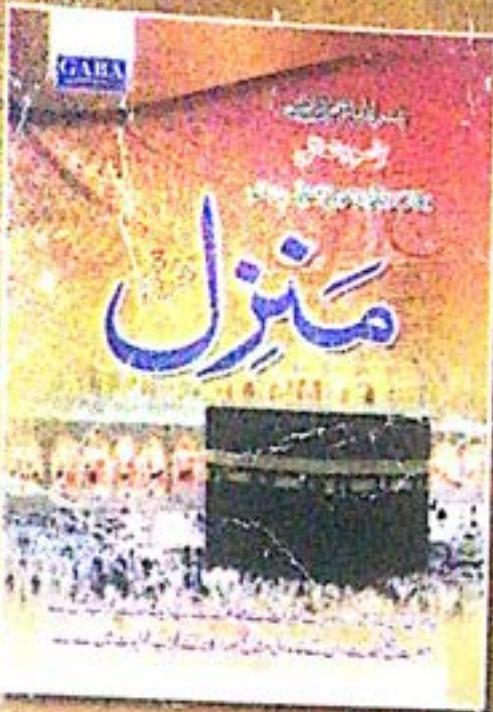
**رَبَّنَا أَتَنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَّ قَاتَ عَذَابَ النَّارِ**

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرمائیے اور آخرت میں بھی
اچھائی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچائیے۔
آنحضرت ﷺ نے ایک ایسی جامع دعا تعلیم فرمادی ہے جس میں ساری دعائیں آجاتی ہیں۔ اور
ادعیہ مأثورہ میں سب سے زیادہ جامع دعا یہ ہے۔

**اللَّهُمَّ إِنَّا سَبَّلَكَ صُنْ حَمِيرٍ مَا سَعَى لَكَ حِسْنَةٌ
عَيْدُ لَكَ وَنَدِيْكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَوْزُدُكَ
حِنْ شَرِّ مَا اسْتَحَاذَ لَكَ حِسْنَةٌ عَيْدُ لَكَ وَنَدِيْكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَحَانُ وَ
عَلَيْكَ الْيَدَوْغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ طَ**

یا اللہ! میں آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے بندے اور نبی
محمد ﷺ نے مانگی ہیں اور ان تمام بڑی چیزوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے بندے اور نبی
محمد ﷺ نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔ اور تیرے ہی اوپر (ہمیں مقصود تک) پہنچتا ہے اور کوئی بھی طاقت اور
قوت اللہ کے سوا (میرنہیں)۔“

گابا سنس کراچی کی چند اہم اور مفید مطبوعات



ISBN: 978-969-54-059-8



9 789695 450528

27.00 روپے

گابا سنس اردو منزل، اردو بazar، کراچی

فون نمبر: 32628266 - 32636565

website: www.gabaedu.com

